فہرست

مخطوطات ذخیرۂ راشد برہانپوری

(مخزونہ مرکزی کتاب خانہ جامعہ سندھ)

فہرست نگار

راشد برہانپوری مرحوم

نظر ثانی

محمد شفیع بروہی

پیش لفظ

سندھ یونیورسٹی کے مرکزی کتاب خانے میں، جو چند برس سے علامہ آئی آئی قاضی لائبریری کے نام سےموسوم ہے، ایک قابل قدر ذخیرہ راشد برھان پوری سے خریدے ہوئے مخطوطات کا ہے جو ۴۰۳ مخطوطات پر مشتمل ہے۔ اِسے یونیورسٹی نے ۱۹۵۵ء میں خریدا تھا۔

ان مخطوطات کی ایک اجمالی فہرست راشدبرھانپوری نےتیار کرکے لائبریری میں داخل کرائی تھی، جس میں ہر مخطوطے کے مختصر کوائف جدول وار درج کیے تھے، اور اس فہرست میں تصحیحات بھی کی تھیں جیسا کہ بعض اندرجات پر ان کے دستخط شدہ اضافوں سے خیال کیا جا سکتا ہے۔

یہ فہرست، مرکزی کتاب خانے کے منتظمین جناب محمداسحاق لغاری (لائبریرین) اور جناب محمد شفیع بروھی (انچارج مشرقی سیکشن) کے تعاون اور اجازت و ایماء سے، افادۂ عام کے لیے شایع کی جاتی ہے۔

اس فہرست کے اندراجات میں اوراق کی صراحت موجود نہیں تھی۔ اس کمی کو ہماری درخواست پر بروھی صاحب نے ورق شماری کرکے ایک بڑی حد تک پورا کردیا ہے اور فہرست کی نظرثانی بھی کی ہے۔

فہرست جدول وار تھی۔ طباعت میں سہولت کے خیال سے، اسے یہاں رواں مواد کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

(۲)

صاحبِ ذخیرہ، راشد برھانپوری مرحوم کے مختصر حالات بھی درج کیے جاتے ھیں۔ یہ بہت کچھ اُن کے بھتیجے، محترم سید حبیب اللہ (مقیم کراچی) کی ایک مختصر یاداشت پر مبنی ھیں جو انھوں نے مخدومی ڈاکٹر غلام مصطفی خان صاحب کو ارسال کی تھی۔

(۳)

سید محمد مطیع اللہ راشد برھانپوری، برھانپور میں ۱۸۹۵ء میں پیدا ھوئے۔ ۱۶ اپریل ۱۹۶۰ء مطابق ۱۹ شوال ۱۳۷۹ھ کو کراچی میں وفات پائی۔ وہ برھانپور کے مشہور بزرگ شیخ محمد ابن فضل اللہ نائب رسول اللہ رح کی اولاد میں سے تھے۔ ننھیالی سلسلہ سندھ کے بزرگ صوفی شاہ عیسیٰ جنداللہ رح متوطن برھانپور سے ملتا ھے۔

راشد برھانپوری کے والد، سید محمد فضل اللہ سجادہ نشین تھے اور جاگیر رکھتے تھے۔ تایا، سید کریم اللہ زمینوں کا انتظام کرتے تھے اور درس و تدریس کا شغل بھی رکھتے تھے۔ راشد برھانپوری نے بھی انھی سے علوم کی تکمیل کی۔ شعر و سخن میں راشد برھانپوری نے علامہ فخرالدین 'حاذق' سے فیض پایا جو سی پی، برار اور نواح میں ایک عالمِ عروض اور خادمِ اردو کی حیثیت سے امتیاز رکھتے تھے۔

تصنیف و تالیف کی طرف، راشد برھانپوری اپنے وطن برھانپور ھی میں متوجہ ھوگئے تھے۔ ان کے پاس قدیم قلمی کتابوں کا ایک اچھا ذخیرہ تھا۔ انھوں نے مآثر رحیمی اور دیگر متعلقہ کتب کا ایک معقول ذخیرہ جمع کرکے "تاریخ برھانپور" مرتب کرنی شروع کی۔ برھان پور میں اسلامی ثقافت اور عظمتِ رفتہ کے بہت سے قدیم آثار ھیں۔ راشد برھانپوری اپنے بعض رفقاء کے ساتھ مل کر برھانپور

کی تاریخی عمارات کے کتبوں کے چربے تیار کیے، تصاویر کا ذخیرہ کیا اور تحقیق کے ساتھ اس تاریخ کا مسودہ تیار کیا. لیکن ابھی طباعت نہ ہو پائی تھی کہ ۱۹۴۶ء میں راشد برھانپوری بوجوہ برھانپور چھوڑ کر، اپنے ذخیرۂ مخطوطات و مسودات کے ساتھ حیدرآباد دکن جا رھنے پر مجبور ھوگئے۔ یہاں کے قیام کے دوران سر سالار جنگ نے اس ذخیرے کو خریدنے کے لیے ایک لاکھ روپے کی پیشکش کی، لیکن راشد برھانپوری نے، باوجود شدید مالی مشکلات کے جو غریب الوطنی میں در پیش تھیں، ان جواھر پاروں کو خود سے الگ نہ کیا۔ اِدھر حیدرآباد دکن سقوط کے عذاب میں مبتلا ھوگیا۔ اور پہلی فرصت میں راشد برھانپوری اپنے ذخیرے کے ساتھ کراچی آ گئے۔ کراچی کے قیام کے دوران انھوں نے سندھی ادبی بورڈ کے لیے "دیوان عطاتتوی" مرتب کیا، جسے اس ادارے نے ۱۹۵۷ء میں شایع کیا۔ سندھی ادبی بورڈ نے ان کی کتاب "برھان پور کے سندھی اولیاء" بھی ۱۹۵۷ء میں شایع کی اور اس کا دوسرا ایڈیشن حال ھی میں شایع کیا ھے۔

راشد برھانپوری شکستہ خوانی میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ اپنی اس مہارت کا ذکر انھوں نے "دیوان عطا تتوی" کے مقدمے میں خود کیا ھے۔ اور یہی بات ھم نے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب سے بھی سنی ھے جو راشد برھانپوری مرحوم سے شخصی روابط رکھتے تھے اور مراسلت بھی، جیسا کہ آن کے نام راشد برھانپوری کے مکتوبات سے ظاھر ھے۔ راشد برھانپوری کے یہ مکتوبات، ڈاکٹر فضل حق خورشید کی ترتیب اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کے تحشیے کے ساتھ، سہ ماھی اردو کراچی بابت . . . .

میں چھپے ھیں اور مکتوب نگار کے گہرے علمی شغف پر دلالت کرتے ھیں۔

راشد برھانپوری کے اس گراں مایہ ذخیرۂ مخطوطات سے استفادہ کرنے والے پاکستانی فضلاء میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کو اولیت ھے۔ ان کے مجموعۂ مقالات موسوم بہ "علمی نقوش" کے ایک گرانقدر مقالے "اردو املا کی تاریخ" میں اس ذخیرے کے کئی قدیم مخطوطات کا حوالہ آتا ھے۔ اس کتاب کا ایک اور مقالہ جو ملفوظات وجیہ‌الدین علوی گجراتی سے تعلق رکھتا ھے، اسی ذخیرے کے ایک قلمی نسخے پر مبنی ھے۔

قیامِ کراچی کے دوران، راشد برھانپوری سے مرحوم سید حسام‌الدین راشدی کے بھی قریبی علمی روابط رھے۔ سندھی ادبی بورڈ کے لیے دو کتابوں کی تالیف و تدوین اور سندھ یونیورسٹی کو اس ذخیرۂ مخطوطات کی فروخت انھی کی ترغیب سے ھوئی تھی۔

نجم‌الاسلام

(نوٹ: سندھ یونیورسٹی کے باقی ماندہ مخطوطات کی اجمالی فہرست آئندہ پیش کی جائے گی۔)

فہرست مخطوطات

۱ـ قرآن مجید : کامل

داخلہ نمبر: ۲۶۵۱۳- کتابت : شیخ ماہ ابن شیخ محمد ماہ، ۱۰۶۰ھ- مختصر کیفیت : خط نہایت پاکیزہ نسخ، خاص اہتمام سے لکھا ہوا نسخہ، مدات و اشارات شنجرفی، متن کے اکثر جملے و الفاظ شنجرفی، اول و آخر کے دو دو اوراق مطلا و مزین، پورے نسخے کی جدولیں مختلف رنگوں اور طلائی خطوط میں، طلا کی تیزابیت سے جدولیں اکثر اوراق کی مجروح ہوگئی ہیں- اوراق ۴۲۱-

۲ـ قرآن مجید : کامل

داخلہ نمبر: ۲۶۵۱۴- مختصر کیفیت : خط نہایت حسین و نادر، مائل بخط کوفی، نہایت قدیم مخطوطہ- اوراق ۳۲۷-

۳ـ قرآن مجید : نصف آخر

داخلہ نمبر: ۲۶۵۱۵ - مختصر کیفیت : خط جلی پاکیزہ و نادر، مائل بخط کوفی، از سورہ مریم تا والناس، نہایت قدیم مخطوطہ - اوراق -

۴ـ کتاب الوجیز : تفسیر کتاب العزیز

داخلہ نمبر: ۲۶۵۱۶- تصنیف : حجۃ الاسلام ابی الحسن علی بن احمد بن محمد الواحدی، تقریباً ۴۰۹ھ- کتابت: صفی الدین عبدالقادر بن جاراللہ بن عبداللہ النحوی الشافعي، ۹۹۸ھ - مختصر کیفیت: تفسیر کی اہمیت حضرت علامہ مفسر کے نام سے ظاہر

ہے۔ عام اور رواں خط ہونے کے باوجود ندرت سے خالی نہیں۔
کاتب نے خود اپنے مطالعے کے لیے لکھا ہے۔ آخر کے چند اوراق
دیمک خوردہ۔ اوراق ۲۲۶۔

۵۔ حاشیہ طیبی علے الکشاف الموسوم بہ فتوح الغیب فی الکشف عن قناع الریب :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۱۷۔ تصنیف: علامہ شرف‌الدین الحسن بن محمد الطیبی، متوفی ۷۴۳ھ۔ کتابت: مکتوبہ عہد مصنف، ۷۴۳ھ سے قبل۔ مختصر کیفیت: حضرت مصنف، صاحب مشکواۃ شریف کے بھائی ہیں۔ پورا حاشیہ ۶ ضخیم مجلدات میں تکمیل پایا تھا۔ یہ نسخہ آخری دو مجلدات کا یکجائی مکتوبہ ہے۔ از سورہ الشعراء تا کافرون۔ ورق ۱۹۰ پر سلطان شاہ رخ کی حسب ذیل عبارت کی مہر ہے : ”کتب خزانتہ السلطان الاعظم شاہ رخ بہادر“۔ مہر کی صورت نویسی آخرمیں ملاحظہ ہو۔ خط پاکیزہ نسخ، کاغذ پائیدار و مصفا ، غالبا سمرقندی۔ ہر اعتبار سے نادر و اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۲۸۰۔

۶۔ شاطبی : علم قرائت

داخلہ نمبر: ۲۶۵۱۸۔ تصنیف: علامہ ابی القاسم بن محمد۔ کتابت: عبدالنبی ابن‌شیخ علاؤالدین، ۱۱۰۴ھ در برھانپور۔ مختصر کیفیت: پاکیزہ ترین خط نسخ، حسین دیدہ زیب، کتابت، خصوصی حسن اہتمام سے لکھا ہوا نسخہ ، مخارج کی صحت و احتیاط کے لیے الفاظ میں جہاں بھی حرف مصطلح واقع ہوا ہے سرخ روشنائی سے پیوند کیا ہے۔ حاشیہ پر ایک اہم یادداشت۔ اوراق ۶۶۔

۷۔ کنزالدقایق :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۱۹۔ تصنیف: ابو البرکات عبداللہ ابن احمد بن

محمودالنسفی۔ کتابت: مکتوبہ ۱۰۸۱ھ ۔ مختصر کیفیت: واضح نستعلیق پاکیزہ خط، ابواب و فصول شنجرفی، پوری کتاب میں حاشیے پر مسائل کی تشریح، کرم خوردہ، ناقابل استعمال۔ اوراق ۲۷۶۔

۸۔ کنزالدقایق:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۲۰۔ تصنیف: ایضاً۔ مختصر کیفیت: متبدیانہ نستعلیق خط۔ عبارت خاتمہ: ان قدتمت هذالکتاب الکنز ... دسخت (کذا) فقیر حقیر تمت روز چہار شنبہ وقت چاشت در ملک ملا محمد ... دعوی کند دعوی باطلست ... غفرالله الکاتب (والوالدیہ) شکر کر شکر کتاب تمام شد۔ اوراق ۷۵۔

۹۔ شرح مواقف: علم کلام

داخلہ نمبر: ۲۶۵۲۱۔ تصنیف: سید هبتہ الله المعروف شاہ میر، سنہ ۸۰۷ھ، معاصر علامہ جلال الدین دوانی (علامہ سید الشریف علی بن محمد الجرجانی المتوفی سنہ ۸۱۶ھ)۔ کتابت: مکتوبہ سنہ ۱۰۳۸ھ۔ مختصر کیفیت: خط رواں نستعلیق۔ خاتمے کی عبارت یہ ہے: قد دفع الفراغ من تالیفہ یوم البست قریب العصر من اوایل شوال سنہ سبع و ثمانیہ بمحر و ستہ سمرقند شهر ربیع الاخر تاریخ ۱۰ سنہ ۱۰۳۸ھ تم الکتاب۔ (حوالہ: کشف الظنون ج ۲ ص ۵۶۱) اوراق ۲۸۳۔

۱۰۔ حلیة الابرار و شعایرالاخیار فی تلخیص الدعوات والاذکار:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۲۲۔ تصنیف: ابوزکریا یحییٰ بن شرف بن مری النودی الشافعی المتوفی سنہ ۶۱۶ھ۔ مختصر کیفیت: آخر کے چند اوراق دیمک خوردہ ہیں۔ آخری صفحے

پر، نشاندهی کے لیے، حسب ذیل عبارت پڑھی جاتی ھے :
... ستین و ستمائہ ... تعلیق ... و سبعمائہ ... محمود
بن محمد بن مومن ... الشافعی۔ فن حدیث میں، ۳۵۶ باب
میں، (حوالہ : کشف الظنون ج ۱ ص ۳۵۲)۔ اوراق ۲۲۷۔

۱۱۔ المفصل الصافی فی شرح الوافي :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۲۳ ۔ تصنیف : محمد بن ابی بکر الدمامینی المخدومی المالکی، سنہ ۸۲۵ھ رمضان تا ذی‌الحجہ ۔ کتابت : ابراهیم بن قاضی بابا، ۲۰ رمضان المبارک سنہ ۹۶۷ھ۔ مختصر کیفیت : یہ کتاب مصنف رحمہ نے بمقام جزیرہ مہائم ۲۰ رمضان المبارک سنہ ۸۲۵ھ کو شروع کرکے اسی سال ۲۱ ذی الحجہ کو پورے ۳ ماہ میں ختم کی اور اس کا مبیضہ ۲۳ صفر سنہ ۸۲۶ھ کو شروع کرکے ۸ جمادی‌الاول سنہ مذکور کو ڈھائی ماہ میں بمقام احسن‌آباد مکمل کیا۔ کاتب ابراهیم نے یہ مکتوبہ مصنف کے مخطوطے سے نقل کیا ھے، بمقام رانیر (راندیر، سورت) اس نسخے پر مہریں اور بعض یاد داشتیں بھی درج ھیں۔
اوراق ۳۰۱۔

۱۲- شرح عقاید جلالي :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۲۴ ۔ تصنیف : محقق علامہ جلال‌الدین دوانی ۔ کتابت : قطب بن اسماعیل، برهانپور، سنہ ۱۰۳۴ھ۔ مختصر کیفیت : خط نسخ پاکیزہ ۔ اس نسخے کی خصوصیت یہ ھے کہ حواشی پر جابجا خانقاهی، مولانا جوهر کشمیری، عقائد مولانا احمد جند اور خطیب وغیرہ سے التقاط کرکے درج کیے ھیں۔ خاتمے کی عبارت یہ ھے: تمت هذالنسخہ بعون الله تعالیٰ و حسن

توفیقہ کتبہ العبد الذلیل الراجی رحمۃ الملک الجلیل قطب بن اسماعیل اصلح اللہ شانہ وصانہ و احسن احوالہ و حصل آمالہ . . . قد وقع الفراغ من تحقیق ھذا لنسخہ آخر الظھر یوم الاحد رابع صفر و کنت سادس محرم‌الحرام سنہ ۱۰۳۴ھ تصنیف اور مصنف کی عظمت تو ظاہر ہے ، حسن اتفاق سے کاتب بھی وہ مقبول انام عالم و فاضل تھا کہ اس کے نام پر برھانپور میں ایک محلہ قطب پورہ آباد ہے۔

۱۳۔ ذخیرۃ العقبیٰ : فقہ

داخلہ نمبر: ۲۶۵۲۵ - تصنیف: اخی یوسف بن جنید، ۸۹۱-۹۰۱ھ کیفیت : فقہ حنفی کی معرکۃ الآرا کتاب سلطان بایزید خان عثمانی کے نام پر معنون ہے۔ تاریخ تالیف کے سلسلے میں یہ عبارت درج ہے: وکان ابتداء تالیف تقریباً فی احدی وتسعین و ثمانمائیہ من‌الھجرۃ النبویہ و ختامہ فی ثامن ذی‌الحجہ من حجہ احدی وتسعمایہ من‌الھجرۃ النبویہ المصطفویہ علیہ‌الصلواۃ والسلام الی یوم الحشر والقیام ۔ خط صاف نسخ ۔ (حوالہ: کشف‌الظنون) ۔ اوراق ۵۰۱ ۔

۱۴۔ عضدی :

داخلہ نمبر: ۲۶۵۲۶ - تصنیف : امام ابو علی حسن بن احمد الفارسی المتوفی، سنہ ۸۷۷ھ۔ کیفیت : ناقص الاطراف ، ضخیم کتاب کا بڑا حصہ ہے۔ اول کے ۳۴ اجزا نہیں ھیں۔ پنتیسویں جزو سے پچپنویں جزو تک اوراق موجود ھیں۔ خط پاکیزہ نسخ پختہ، کاغذ اور کتابت کے اعتبار سے چار سو سال سے زیادہ کا نسخہ معلوم ھوتا ہے (یہ کتاب نحو میں ہے اور

عضدالدولہ کے نام پر لکھی گئی ہے (کشف الظنون ج ۲ ص ۱۱۷)۔ اوراق ۲۰۱۔

۱۵۔ کافیہ :

داخلہ نمبر : ۱۶۵۲۷۔ تصنیف : ابن حاجب عبدالقاهر جرجانی م سنہ ۶۴۶ھ۔ کیفیت : خاص اهتمام سے لکھا هوا نسخہ، دیدہ زیب پاکیزہ نسخ، مائل بہ کوفی خط، هر ورق پر متن میں واضح خط کی صرف ۳ سطریں لکھی هیں اور تحت السطور و حاشیہ پر مختلف شارحین کی اپنے قلم سے گنجان تحریریں مندرج هیں۔ کاتب نے خاتمے پر صرف اتنا لکھا ہے: "تمت هذالکتاب بعون الملک الوهاب کاتبہ و مالکہ"۔ اور ایک عبارت ہے: "مالک هذالکتاب فقیرحقیر عبدالسلام ابن سید عبدالنبی حفظ اللہ تعالیٰ عن جمیع المهالک والمخاطر ابن السید السادات منبع الجود والکرامات زبدہ آل طہٰ و یٰسین خلاصہ احفاد سید المرسلین میر سید عبدالقادر ابن میر سید محمد احمد الحسنی الحسینی الجیلانی"۔ عبدالسلام کی مہر بھی ثبت ہے جس کی عبارت یہ ہے: "خادم آل نبی سید عبدالسلام قادری"۔ اوراق ۲۳۹۔

۱۶۔ روضۃالعلما : للزندویستی

داخلہ نمبر ۲۶۵۲۸ - تصنیف : ابو اسماعیل بن احمد بن محمد بن نصرالعلوی الحدادی البخاری، سنہ ۵۶۴ھ۔ کیفیت : تصنیف کی قدامت اور مصنف کی باعظمت اهم شخصیت کے لحاظ سے نادر کتاب ہے۔ کاغذ اور کتابت سے اندازہ هوتا ہے کہ یہ مخطوط پانچسو سال یا اس سے زیادہ قدیم ہے۔ بارھویں صدی میں یہ نسخہ ایک شخص نے اپنے فرزند کو هبہ کردیا تھا اس نے اپنی مہر ثبت کرکے یہ عبارت لکھدی ہے: "هذا

کتاب روضۃ العلما مالک الصوری الخاتم قد وھب ھذا الی ابی بارک اللہ تعالیٰ فی عمرہ آمین"۔ مہر: "محمد عبداللہ ابوالحسن عفی عنہ سنہ ۱۱۲۲ھ"۔ اوراق ۲۴۳۔

۱۷۔ شمائل ترمذی:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۲۹۔ تصنیف: ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن اسورۃ الترمذی الحافظ، سنہ ۲۷۳ھ۔ کتابت: عبدالنبی ولد سید عبدالقادر۔ مختصر کیفیت: صرف صفحہ اول گم ھے۔ کاتب انھی سید عبدالسلام قادری کے والد ھیں جنھوں نے نمبر ۱۵ کافیہ پر العبد کے سلسلے میں اپنے اب وجد کے اسمائے گرامی شایستہ القاب کے ساتھ لکھے ھیں۔ اوراق ۶۸۔

۱۸۔ تائیدات القدسیہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۰۔ تصنیف: محمد بن سلیمان، آغاز صدی دھم۔ مختصر کیفیت: حضرت وجیہہ الدین علوی نے رسالہ انسکزیہ کے نام سے علامہ قوشجی کے رسالہ بتقریتہ تسعہ ابحاث کا جواب لکھا تھا۔ میر محمد ھاشم الجیلانی نے انسکزیہ پر حاشیہ لکھ کر محاکمہ کے طور پر بحث کا دعویٰ کیا لیکن اصل کتاب اور رسالے کی عبارت خلط ملط ھوئی اور اعتراضات پیدا ھوئے، تب احمد بن سلیمان نے علامہ علوی کی عبارت کو علحدہ لکھ کر اصل و فرع کی علامات قائم کر کے جو رسالہ مرتب کیا وھی تائیدات القدسیہ ھے۔ نایاب و اھم مخطوطہ ھے۔ اوراق ۵۸۔

۱۹۔ قصیدہ بانت سعاد:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۱۔ کتابت: غلام محی الدین ساکن قصبہ قصور، سنہ ۱۰۷۴ھ۔ مختصر کیفیت: کاتب نے اس قصیدہ کو بمقام پانی پت نقل کیا ھے۔ کرم خوردہ و خستہ حال۔ اوراق ۱۶۔

۲۰۔ مصباح :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۳۲ - تصنیف : علامہ ابی بکر عبدالقاهر بن عبدالرحمان - کتابت : نورمحمد ، سنہ ۹۸۰ھ - مختصر کیفیت : خاص اہتمام سے لکھا ھوا نسخہ ھے - هر صفحہ پر متن کے لیے سات سطریں مقرر کیں ، باقی جگہ حاشیہ کے لیے چھوڑی تھی جس پر اسی کاتب نے حاشیہ بھی لکھا ھے - صفحہ اول پر چند اهم عبارتیں درج ھیں ، نادر مخطوطہ ھے - اوراق ۹۴-

۲۱۔ رسالہ قرائت شاطبیہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۳۳ - تصنیف : شیخ اسماعیل امام مسجد النبوی مدینہ منورہ - مختصر کیفیت : خاتمے پر یہ عبارت تحریر ھے : "انتهت الرسالة" المیمونۃ التی الفت فی کیفیۃ قراۃ العشرۃ العالم الفاضل العلامه" شیخ القرا الجود المقتدی مولانا الشیخ اسماعیل امام مسجد النبوی بالمدینۃ المنورۃ سلمہ اللہ تعالیٰ والحمد للہ رب العالمین وسلم صلی اللہ وسلم علی سیدالمرسلین"- اوراق ۳۷ -

۲۲۔ مجموعہ عربی : رسالہ نفیسہ فی فضایل مصر-

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۴- یہ ۱۴ اوراق کا مختصر رسالہ ھے- حمد و نعت کے بعدابتدا اس طرح ھوئی ھے:"اما بعد فقد اردت ان اجمع رسالہ فی فضایل مصر و اذکر فیها الاثار التی اوردها السلف رحمهم اللہ تعالیٰ فی اخبارها وبین فضائلها بالادلۃ القطعیۃ من الایات الکریمۃ و الاحادیث الشریفہ حتی تکون ، وسیلہ التقریب بین یدی هذالعبد الفقیر الحقیر و بین المخدوم - . . . شهب النجوم علی السماء النجوم کثیرۃ - لکن شهاب مثلہ لم یوجد ادام اللہ اقبالہ و افضالہ و ابقی عزہ و جلالہ" - اوراق ۱۴-

حکایات الصالحین :

یہ ضخیم نسخہ ۳۴۹ صفحات پر پھیلا ہوا ہے پھر بھی آخر ناتمام ہے۔ ۳۵۱ حکایات موجود ہیں۔ عبارات کی مطابقت کے لحاظ سے برائے تعارف میں نے ہی یہ نام تجویز کر لیا ہے، ممکن ہے اصل نام کچھ اور ہو۔ مولانا عبدالرشید نعمانی نے اس پر نوٹ لکھا ہے کہ یہ رسالہ حضارمہ کے حالات پر مشتمل ہے۔ اس میں جن علوی صلحا و مشایخ کے حالات مذکور ہوئے ہیں ان میں بعض کی تاریخ وفات دسویں ہجری ہے، نیز صاحبان تذکرہ کے قصائد و متفرق اشعار بکثرت نقل کیے گئے ہیں۔ اوراق ۱۹۸۔

۲۳۔ دلائل الخیرات :

داخلہ نمبر : ۲۶۳۳۵، الشیخ ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی، خط پاکیزہ نسخ کاغذ مصفا مضبوط۔

قصیدہ بردہ بہ دو ترجمہ فارسی :

عبدالرحیم بردعی : نسخ و نستعلیق ہر دو خط رواں معمولی۔ اوراق مجموعہ ۸۱ -

۲۴۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۳۶ -

(۱) مولود برزنجی :

تصنیف : مولانا سید جعفر بن حسن بن البرزنجی۔

(۲) رسالہ فقرا فارسي :

اوراق مجموعہ ۳۱ -

۲۵۔ تقویم المحسنین في معرفة الساعات والایام :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۳۷۔ ھفتے کے دنوں کی سعد و نحس ساعتوں

کی معلومات ، خاتمے پر نقش بدیع - خستہ - اوراق ۲۴ -

۲۶- بیاض مسائل فقہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۸ - یہ بیاض مخطوطات میں نادر اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے اہم چیز ہے - مرتب نے شرعی مسائل پر خاص ابواب مقرر کرکے ان کے تحت مختلف علما اور مستند کتب کے حوالجات و احکام فراہم کیے ہیں - اوراق میں درج کر لینے کے بجائے پرچیاں ہی چسپاں کر رکھی ہیں - اس طرح مطلوبہ مسئلے کی سند میں صاحب جواب کے خط کو محفوظ کرلیا ہے -

ادعیہ: حزب الکبیر و دعاے سیفی خورد مسمی حزب البر :

شیخ الاسد سید عبدالکبیر : مجاہدات و وظایف و عملیات - اوراق مجموعہ ۷۲ -

۲۷- حاشیہ برشرح ہدایۃ الحکمتہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۹ - تصنیف : محمد ابن حسن احمد عبدالفخرالدین حسین ، (غالباً حاشیتہ الامیر فخرالدین الاستر آبادی علی شرح قاضی میر) - قاضی کمال الدین حسین المیبذی کی شرح محمد ابن حسن کا حاشیہ ہے - کتابت میں حسن اہتمام سے کام لیا ہے - بسلسلہ عبارت حروف و اشارات دیے گئے ہیں - مثلاً ط - ظ - و - ح وغیرہ - اوراق ۱۹۱ -

۲۸- شرح العتیق بحر العمیق :

داخلہ نمبر: ۶۵۴۰ - ابتدا کا ایک یا دو ورق کم ہے - شارح کا علم نہ ہو سکا - مولانا نعمانی صاحب نے نوٹ لکھا ہے "غالباً حاشیہ شرح جامی" - مخدومی حضرت قاضی احمد میاں صاحب

اختر جوناگڑھی نے حاشیے پر نشاندھی فرمائی ھے جو ان کے قلم سے بھی درج ھے "بحرالعمیق فی مناسک المعتمر و الحاج الی البیت العتیق"۔ اوراق ۸۳۔

۲۹۔ رسالہ عربی:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۱۔ آیات قرآنی و احادیث کی جغرافیائی و واقعاتی تفصیل۔ ارم ذات العمادالتی لم یخلق مثلھا فی البلاد سے حدیث جرجیس و قتلہ تک علامہ نعمانی نے نوٹ لکھا ھے۔ کہ ثعالبی کی قصص الانبیا ھونے کا گمان ھے۔ تحقیق طلب۔ اوراق ۱۸۱۔

۳۰۔ مجموعہ اوراد وظایف،عملیات ونسخہ جات،عزیمتیں استخارہ، مناجات، قصہ منصور منظومہ عطار:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۲، کتابت: محمد حامد سنہ ۱۱۸۸ء: بڑا متبرک درود وظایف و عملیات کا مجموعہ ھے، وہ دعائیں بھی درج ھیں جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حسنین علیہم السلام کو تعلیم فرمائی تھیں۔ کاتب نے سیدی جوھر کے لیے نقل کیا۔ اوراق ۶۸۔

۳۱۔ مجموعہ: تراجم چند سورہ، رسالہ درود نود و نہ نام باری تعالیٰ، نقش و عملیات

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۳۔ سورہ یاسین۔ الرحمن۔ مرسلات۔ نمل۔ اوراق ۵۷۔

۳۲۔ شرح مصباح:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۳۴، مخطوطہ نمبر ۲۰ کی شرح ھے۔ ناقص الاطراف ھونے کے باعث شارح و کاتب زمانہ معلوم نہ ھوسکا۔

کاغذ و کتابت کے لحاظ سے خاصا قدیم مخطوطہ معلوم ہوتا ہے۔
اوراق ۱۱۳ -

۳۳۔ دعائے ختم القرآن، درود مستغاث وغیرہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۴۵ - اوراق ۱۲-

۳۴۔ نسخہ مسخرات :

داخلہ نمبر : ۶۶۵۴۶ - عملیات و وظایف - اوراق ۱۵ -

۳۵۔ میزان منشعب :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۴۷ - خاص اہتمام سے پختہ خط نستعلیق میں لکھا ہوا نسخہ، اشارات کے لیے شنجرفی روشنائی سے کام لیا ہے -
اوراق -

۳۶۔ مجموعہ : رسائل عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۵۴۸ -

(۱) النوم اخ الموت -

(۲) کتاب الطلح منضود -

تصنیف : شریف بن ناصرالحسینی -

(۳) رسالہ تفضیل ملک و بشر -

تصنیف : شریف بن ناصرالحسینی -

(۴) کتاب المنتخب فی اصول الرطب -

تصنیف : سیدۃ عایشہ بنت الباعونی الشافیہ -

(۵) رسالہ عینیہ تحفہ غریبہ غیبیہ -

تصنیف : شریف الحکیم - مختصر کیفیت : پورا مجموعہ اہم ترین رسائل پر مبنی ہے - پہلے رسالے کا ابتدائی ورق کم ہے - ممکن ہے اس رسالے کا نام کچھ اور ہو - سیدہ عایشہ کا رسالہ نادر ترین چیز ہے - اوراق مجموعہ ۱۴۰ -

۳۷۔ زنجانی :

داخلہ نمبر : ۲۲۵۴۹ - مختصر کیفیت : صاف خط، قدیم مخطوطہ اوراق ۱۲ -

۳۸۔ مجموعہ ادعیہ اوراد و وظایف :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۰ - کتابت: سید احمد عرب - مختصر کیفیت: چہل ربنا ، دعاے گنج العرش ، مخلوقنامہ، قصیدہ بردہ وغیرہ خط پاکیزہ - ناقص الاول - اوراق ۱۳۰ -

۳۹۔ مجموعہ مختصر معہ نعت اردو :

داخلا نمبر : ۲۱۵۵۱ - تصنیف: حسن (اردو نعت)۔ کتابت : فقیر لالن سنہ ۱۱۶۶ھ - مختصر کیفیت : چند درود اور ایک طولانی اردو نعت - کرم خوردہ ، خستہ حال - اوراق ۸ -

۴۰۔ کتاب النحو :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۲ - کتابت: طوفان بن بابا مسکین سنہ ۹۸۸ھ - مختصر کیفیت : اس مخطوطے کے متعلق مولانا نعمانی نے نوٹ لکھا ھے کہ غالباً یہ مراح یا زنجانی کی شرح ھے - اوراق ۳۷ -

۴۱۔ مجموعہ ادعیہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۳ - مختصر کیفیت : بےشمار اوراد و وظایف و علمیات ، گنجان تحریر کا نسخہ - ناقص الاطراف - اوراق ۱۳۰ -

۴۲۔ قصیدہ بردہ بہ دو ترجمہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۴ - مختصر کیفیت: کامل حسن اہتمام سے پاکیزہ خط نسخ میں متن اور حسب گنجایش جگہوں پر ترجمے، منظوم ترجمہ نہایت برجستہ ھے ، گمان ھے کہ یہ ترجمہ مولانا جامی کا ھونا چاھئیے واللہ اعلم بالصواب - اوراق ۲۰ -

۴۳- مجموعہ پنجسورہ و عملیات :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۵ - مختصر کیفیت: چند سورتیں ، مختلف عملیات و منتر زبان بندی ، محبت، عداوت وغیرہ - اوراق ۴۹ -

۴۴- مجموعہ وظایف :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۶- کتابت: غلام محی الدین، سنہ ۱۱۱۷ھ- مختصر کیفیت : قرآن پاک کی متعدد سورتیں نود و نہ نام باریتعالیٰ - اوراق ۱۲۲-

۴۵- ترجمہ شکوۃ شریف :
داخلہ نمبر : ۶۵۵۲ -تصنیف : شیخ عبدالحق محدث دھلوی سنہ ۹۹۵ھ- مختصر کیفیت : خط نستعلیق خوبصورت ، متن کی عبارتیں شنجرفی، ترجمہ سیاہ روشنائی سے تحریر ھے - ناقص الاطراف اوراق ۱۷۲ -

۴۶- صواعق محرقہ :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۸ - تصنیف : شیخ ابن حجر مکی سنہ ۹۰۵ھ- مختصر کیفیت : صاف نسخ - اوراق ۲۱۴ -

۴۷- جامع عباسي فارسی :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۵۹ - تصنیف : بہاءُالدین محمد عاملی- مختصر کیفیت : اھل شیعہ کے مسبوط مسائل فقہ کا مجموعہ جو شاہ عباس صفوی کے ایما پر مرتب ھوا - اوراق ۱۱۲ -

۴۸- مجموعہ :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۰ - اوراق مجموعہ ۸۲ -

(۱) کفایۃالمومنین فارسی :
کتابت : دلیر خان ولد تاج محمد ، سنہ ۱۸ھ- مختصر کیفیت:

تحریر خاتمہ بروز سہ شنبہ بتاریخ نوزدھم رمضان المبارک سنہ ۱۸ھ۔

(۲) رسالہ اوزان شرعي صدقہ فطر فارسی:

تصنیف: احمد محمود الملقب بفرید، ۷۰۳-۷۳۶ھ۔ آغاز: دعاگوے مسلمانان احمد محمود الملقب بفرید باز می نماید کہ در عید فطر سنہ ثلث و سبعماتہ بحضرت جلال حرسہا اللہ تعالیٰ عن الآفات۔

(۳) احکام الصلواۃ فارسی:

کتابت: ۱۱۴۴ھ۔ مختصر کیفیت: "خاتمہ تمام شد کتاب احکام الصلواۃ براے برخورداری دلیل جان قلمی شد بست و یکم محرم سنہ ۱۱۴۴ھ۔

(۴) شمائل آنحضرت صلعم

مختصر کیفیت: حلیہ مبارک ۳ ورق۔

۷۹۔ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۵۶۱۔

(۱) جواہر خمسہ:

تصنیف: حضرت محمد غوث گوالیری، سنہ ۹۵۶ھ۔ مختصر کیفیت: ابتدائی حصہ دیمک خوردہ۔ خاتمے پر نام کاتب و سنہ درج نہیں۔

(۲) رسالہ کشف الاسرار:

تصنیف: شیخ عبداللطیف۔ کتابت: فقیر محمد سنہ ۱۱۲۰ فصلی۔ مختصر کیفیت: کاتب مصنف کا فرزند ہے۔ یہ خاتمے پر بصراحت مذکور ہے۔ اوراق مجموعہ ۱۷۲۔

۵۰- مجموعہ :

(۱) اسرارالمشائخ

داخلہ نمبر: ۲۶۵۶۲-

مختصر کیفیت : پورا مجموعہ تصوف کے نادر رسائل کا مجموعہ ہے ہر رسالہ مکمل اور اپنی جگہ اہم ہے۔

(۲) وجود العاشقین۔

کتابت : دواز دهم شعبان المعظم۔

(۳) نان و حلوا منظوم۔

تصنیف : بهاءُالدین عاملی؟ مختصر کیفیت : مثنوی شریف کی بحر، صوفیانہ حکایات، اکثر اقوال نان و حلوا کے جملے سے شروع ہوئے ہیں۔

(۴) وحدۃ الوجود

(۵) معرفت الغیوب

تصنیف : شاہ برهان‌الدین جانم۔ کتابت : بستم شوال سنہ ۶ھ۔ مختصر کیفیت: حضرت برهان‌الدین جانم کا رسالہ ہے جو حضرت میراں جی شمس العشاق کے خلیفہ تھے۔

(۶) دعائے معظم مع اسناد:

(۷) مرغوب القلوب

تصنیف : حضرت شمس تبریز، ۹۷۶ھ۔ مختصر کیفیت: رسالہ تصوف منظوم نان و حلوا اور مرغوب القلوب میں مثنوی معنوی کا رنگ اس قدر غالب ہے کہ اکثر بالترتیب بہاءالدین عاملی اور شمس تبریز کے ناموں کی صراحت نہ ہوتی تو یہ مثنوی شریف کے حصے متصور ہوسکتے تھے۔ اوراق مجموعہ ۸۸۔

(۸) دعائے قدح: اوراق مجموعہ ۸۸-

۵۱- مجموعہ
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۳-

(۱) دعائے گنج العرش :
کتابت : عبدالکریم -

(۲) پنج گنج :
مختصر کیفیت: ناقص الآخر -

(۳) میزان :

(۴) ہدایۃ النحو :
تصنیف : ملا عبدالرشید جونپوری ، سنہ ۱۰۵۴ھ- کتابت : عبدالکریم کشمیری -

(۵) الضریری : علم نحو
تصنیف: ابوالمحسن علی بن محمد بن ابراھیم الضریری القہندری
مختصر کیفیت : عبارت خاتمہ : "تمام شد کتاب الضریری فی علم نحو"-

(۶) رسالہ نحو
مختصر کیفیت : ناقص الاطراف -

(۷) شرح الفاظ سماعی و قیاسی منظوم، ماۃ عامل منظوم :
مختصر کیفیت : اس نظم کا ایک مصرعہ یہ ہے ، ہست مدح خسرو غازی معزالدین حسین -

۵۲- نزھۃالارواح :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۴ - تصنیف : حسین بن عالم بن ابی الحسن الحسینی سنہ ۷۰۹ھ- مختصر کیفیت : تصوف کی بلند ترین کتاب ، کافی قدیم مخطوطہ- اوراق ۷۵-

۵۳- نزھۃالارواح :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۵- تصنیف: ایضاًمختصر کیفیت: ناقص الآخر نسخہ تھا، نمبر ۵۲ سے مقابلہ کرکے مکمل کردیا گیا ھے۔ اوراق ۹۷ -

۵۴- رسالہ تحقیق کلمہ طیب :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۶ -
(۱) تصنیف: علامہ جلال الدین دوانی - کتابت : وجیہ الدین برھانپوری سنہ ۱۰۹۵ ھ - مختصر کیفیت : تصنیف کی عظمت مصنف کے نام سے ظاھر ھے - کاتب نے یہ نسخہ اپنے پیر و مرشد عبدالفتاح عرف میاں بکن (بھیکن) کے لیے برھانپور میں نقل کیا۔ اھم مخطوطہ -
(۲) ترکیب الصلوٰۃ :
مختصر کیفیت : نسخ و نستعلیق ھر دو خط پاکیزہ - اوراق مجموعہ ۲۵ -

۵۵- اشعۃ اللمعات (عم : شرح لمعات) :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۷ - تصنیف : مولانا جامی، سنہ ۸۸۶ ھ -
مختصر کیفیت : فخرالدین عراقی کی شھرہ آفاق کتاب لمعات کی معرکۃ الآرا شرح - نادر مخطوطہ - اوراق ۱۵۱-

۵۶- رسالہ تجریدیہ فی المسائل التجدید :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۶۸ - تصنیف : میر عبداللہ تجرد برھانپوری -
کتابت : سنہ ۱۱۶۸ ھ - مختصر کیفیت : خط پاکیزہ نستعلیق -
علم قرآۃ پر دور آخر کی نایاب تالیف - مصنف کا ھم عھد مخطوطہ - اوراق ۲۱ -

۵۷- عجائب التجوید :

داخلہ نمبر: ۲٦۵٦۹ - تصنیف : میر عبداللہ تجرد برھانپوری - مختصر کیفیت : نمبر ۵٦ والے رسالے کے بعد، مصنف نے احباب کے اصرار پر علم قرأت کے مقاصد عجیبہ و فواید غریبہ کو ملحوظ رکھ کر تالیف کیا - بارھویں صدی کی یہ گرانمایہ تصنیف اپنی اھمیت کے اعتبار سے حرف آخر کا پایہ رکھتی ھے - اوراق ۱۸ -

۵۸- شرح رسالہ نشاط العشق :

داخلہ نمبر: ۲٦۵۷۰ - تصنیف: عبداللہ بن حسین بن علی مکی- کتابت : سنہ ۱۰۵۹ھ - مختصر کیفیت : حضرت غوث الاعظم جیلانی کے رسالے کی فارسی شرح - ناقص الاخر- اوراق ۳۱ -

۵۹- مجموعہ :

(۱) چہل کاف و دیگر وظایف :

(۲) تفسیر پارہ عم :

مختصر کیفیت : ناقص الاخر- سورہ والتین تک - سورۂ نبا میں عجیب ترمیم و تصرف ھے - اوراق مجموعہ ٦۰ -

٦۰- مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲٦۵۷۲ -

(۱) قصیدۂ امالی :

(۲) رسالہ مجیبیہ فی علم سلوک :

(۳) بدایة الهدایة :

تصنیف : حجۃ الاسلام امام محمد غزالی-

مختصر کیفیت : پورا مجموعہ پاکیزہ نسخ میں ھے - کاتب ایک ھی ھے - لیکن اس نے اپنا نام و تاریخ کچھ نہیں لکھا -

آخری نسخے کے اختتام پر صرف اس قدر لکھا ہے : "تم ھذالکتاب بدایۃ الھدایہ فی علم السلوک"۔ اوراق مجموعہ ۹۳ -

۶۱۔ آیات ناسخ و منسوخ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۳ - تصنیف : ابن سلامہ البغدادی متوفی سنہ ۴۱۰ھ - مختصر کیفیت : اول و آخر کے ایک یا دو ورق کم ھیں۔ باوجود اس نقص کے ، اپنی نوعیت و قدامت کے اعتبار سے نادر و نایاب مخطوط ہے - اوراق ۵۵ -

۶۲۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۴ -

(۱) تفسیر پارہ عم :

مختصر کیفیت : خط رواں ، نستعلیق -

(۲) چہل ادواب حدیث المعروف کتاب اللباب :

کتابت : عبداللہ شرعی سنہ ۱۱۱۱ھ۔ مختصر کیفیت : نسخ صاف - اوراق مجموعہ ۸۹ -

۶۳۔ شرح فقہ اکبر :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۵ - تصنیف : سید محمد گیسو دراز متوفی سنہ ۸۲۵ھ۔ کتابت : سید شریف ھمدانی سنہ ۱۰۹۵ھ - مختصر کیفیت : مصنف اور کاتب کے ناموں کی عظمت اس مخطوطے کی ندرت کی دلیل ہے - اس کے علاوہ اس کی اھمیت اس لحاظ سے اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ بمقام گلبرگہ ، مصنف کے آستانۂ مبارک پر نقل ھوا ہے - اوراق ۳۹ -

۶۴۔ مجموعہ : عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۶ -

(۱) خمسہ منفرجہ :

تصنیف : ۱۱۱۰ھ۔ مختصر کیفیت : ۴۹ بند کا عربی خمسہ ھے۔ ایک بند میں شاعر نے لفظ ”اورنگ زیب“ استعمال کیا ھے۔

(۲) رسالہ سبعہ معلقات :

(۳) رسالہ فضائل اھلبیت :

تصنیف : فخرالدین نجفی۔ مختصر کیفیت : اوراق مجموعہ ۵۲۔

۶۵۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۷۔

(۱) شرح قصیدہ امالی :

تصنیف : سید محمد گیسودراز قدس سرہ۔ کتابت: سنہ ۱۱۰۷ھ۔ مختصر کیفیت : پاکیزہ نسخ۔

(۲) رسالہ منظوم فارسی عقاید :

تصنیف : الهی بخش ؟ ۔ مختصر کیفیت : پاکیزہ نستعلیق۔ کتابت : کاغذ ولایتی۔ اوراق مجموعہ ۳۰۔

۶۶۔ رسالہ تسویہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۸۔ تصنیف : محب‌اللہ الہ آبادی متوفی سنہ ۱۰۵۸ھ۔ کتابت : غلام محی الدین قادری سنہ ۱۱۱۲ھ۔ مخطوطات کے سلسلے میں نہایت اھم نسخہ ھے۔ اوراق ۶۳۔

۶۷۔ مفتاح الصلواۃ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۷۹۔ تصنیف : بابا فتح محمد ابن شیخ عیسیٰ سندھی ۱۰۶۳ھ۔ مختصر کیفیت : آخر ناقص۔ محدث صاحب

نے یہ کتاب برائے افادہ شیخ احمد ابن شیخ سلیمان تصنیف کی جو ان کے ھمشیر زادے تھے۔ اوراق ۳۷۔

۶۸۔ مفتاح الصلواۃ:

داخلہ نمبر: ۲٦۵۸۰۔ تصنیف: ایضاً (بابا فتح محمد محدث رحم سنہ ۱۰٦۳ھ)۔ مختصر کیفیت: مذکورہ بالا نسخے کی دوسری نقل ھے۔ یہ بھی ناقص الآخر ھے۔ اوراق ٦۸۔

۶۹۔ تفسیر حسینی: نصف اول

داخلہ نمبر: ۲٦۵۸۱۔ تصنیف: ملا حسین واعظ کاشفی، سنہ ۸۹۷ھ۔ کتابت: مسیتا بن لطف‌الله سنہ ۱۲۴۱ھ۔ مختصر کیفیت: نہایت قدیم مخطوطہ ھے۔ کم و بیش اکیس ورق ابتدا میں قدیم تحریر کے موجود ھیں، جو نہایت پیارا نسخ خط ھے۔ بقیہ کا تکملہ مسیتا نے کیا اور خاتمے پر اپنا نام اور سنہ کتابت لکھ دیا ھے۔ اوراق ۲٦۰۔

۷۰۔ تفسیر حسینی: نصف آخر

داخلہ نمبر: ۲٦۵۸۲۔ تصنیف: ایضاً۔ مختصر کیفیت: اس نسخے کا خط متوسط نستعلیق ھے۔ آخری ورق کم ھے۔ کاتب اور سنِ کتاب کا پتا نہیں، تاھم کاغذ اور طرز تحریر کے اعتبار سے چار صدی قبل کا مخطوطہ معلوم ھوتا ھے۔ اوراق ۳۸۴۔

۷۱۔ تفسیر انوار اسرار: الطور تا الحدید

داخلہ نمبر: ۲٦۵۸۔ تصنیف: شیخ الاولیا شیخ عیسیٰ جنداللہ سندھی متوفی سنہ ۱۰۳۱ھ، سنہ تصنیف ۱۰۳۰ھ، یا اس سے قبل۔ مختصر کیفیت: دیدہ زیب پاکیزہ خط نسخ۔ یہ مسیح‌الاولیا کی وہ معرکۃ‌الآرا مسجع و مرصع تفسیر ھے جس کو دیکھ کر آپ کے چچا شیخ طاھر محدث سندھی صاحبِ تفسیر مجمع

البحار نے فرط مسرت سے بے اختیار آپ کو گلے لگا لیا تھا۔ اس مخطوطے میں صرف مذکورہ بالا سورتوں تک ھی کسی نے لکھ کر ختم کر دیا ھے۔ اوراق ۱۳۰۔

۷۲۔ تفسیر : از سورہ مریم تا مجادلہ

داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۴۔ مختصر کیفیت: فارسی تفسیر۔ اوراق ۳۶۵۔

۷۳۔ تفسیر :

مختصر کیفیت : اندراج مکرر۔ نمبر ۲۷ پر جو کتاب ھے، وہ دوبارہ درج ھوگئی۔

۷۴۔ کتاب فقہ : عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۵ - مختصر کیفیت : اوراق کلاں ۶۳۳ -

۷۵۔ کتاب فقہ : عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۶ - مختصر کیفیت : اوراق کلاں ۳۱۹ -

۷۶۔ حاشیہ بر رسالہ الکلیات و تحقیق المحضورات :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۷ - تصنیف : عبدالعظیم - مختصر کیفیت : باریک گنجان خط - اوراق ۵۷ - نمبر ۷۶ ، ۷۷ یکجا مجلد ھیں۔

۷۷۔ حاشیہ میرزاھد علی حاشیہ ملاجلال علی التہذیب :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۷ - تصنیف : میر زاھد - کتابت : مفتی محمد اکبر۔ مختصر کیفیت : التہذیب پر ملا جلال نے حاشیہ لکھا تھا۔ اس حاشیے پر میر زاھد نے یہ حاشیہ لکھا ھے۔ نمبر ۷۶ کے ساتھ مجلد۔

۷۸۔ ترجمہ کنزالدقایق : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۸ - تصنیف: نصیرالدین محمد بن جمال الارذی الکرمانے۔ مختصر کیفیت : خط صاف نستعلیق - آخر دیمک خوردگی سے ناقص۔ اوراق ۱۶۵ -

۷۹۔ مجموعہ :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۸۹ -

(۱) شرح دیباچہ قطبی : عربی
تصنیف : محمد بن سعد دوانی ۔ کتابت : محمد امین ، وسط صدی یاز دھم ۔ ورق ۱۳ -

(۲) شرح رسالہ شمسیہ : عربي
تصنیف : عبدالحکیم بن شمس الدین ۔ کتابت : ایضاً (محمد امین)۔ مختصر کیفیت : محمد امین نے یہ مکتوبہ اپنے برادر بزرگ محمد اسماعیل سے شرح شمسیہ کا درس لیتے ہوئے ۷۰ دن میں نقل کیا ہے ۔ مخطوطے پر دونوں بھائیوں کی مہریں ھیں۔ امین کی مہر کا سجع اس آیہ شریفہ میں ھے جو اتفاق سے تاریخ بھی ھے ۔ "ان المتقین فی مقام امین"۔ اوراق مجموعہ ۳۱۴ -

---

۱۰۵۴

۸۰۔ حدیقه الانیقه الشرح عروة الوثیقه :
داخلہ نمبر : ۲۶۵۹۰ - مختصر کیفیت : صفحہ اول کم ھے۔ صفحہ آخر کی عبارت یہ ھے : مصنف و شارح این قصیده که در سلوک است شافعی المذهب بود اما نام ایں غیر متعارف است و شارح و مصنف ایں معلوم نیست ۔ هر چہ خوبے بسیار خوب است ، لطیف و شریف است ، احسن الله تعالیٰ الی مصنفہ و شارحہ جـزا همالله تعالیٰ خیر جـزا جزاء الاوفی"۔ یہ کتاب محمد مقیم کو ھبہ کی گئی تھی۔ محمد مقیم کی مہر : " بدل کنده نقش محمد مقیم" بہترین سجع ھے ۔ اوراق ۵۲ -

۸۱- ربع المنجیات من کتب احیاء العلوم :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۹۱ - حجۃ الاسلام امام محمد غزالی- مختصر کیفیت : خط رواں مائل بہ نسخ - ناقص الاطراف - خاصا قدیم مخطوط- اوراق ۱۹۸ -

۸۲- المختصر من احیاء العلوم : [المرشد الامین]

داخلہ نمبر : ۲۶۵۹۲- تصنیف: حجۃ الاسلام امام محمد غزالی- مختصر کیفیت : آخری ورق کم ہے- یہ بھی خاصا قدیم مخطوطہ ہے- اوراق ۱۹۵-

۸۳- کتاب فقہ : عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۵۹۳- مختصر کیفیت: زیر غور- اوراق -

۸۴- شرح وقایہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۹۴- مختصر کیفیت : ناقص الاطراف دیمک خوردہ- اوراق -

۸۵- اسمائے شہدائے بدر و احد و شہدائے کربلا :

داخلہ نمبر : ۲۶۵۹۵- تصنیف : جعفر بن حسن بن عبدالکریم البرزنجی- مختصر کیفیت : خط رواں مائل بہ نسخ- ناقص اطراف- مصنف نے تحقیق میں انتہائی کوشش سے کام لیا ہے- اوراق ۴۰-

۸۶- کتاب الصرف جدولی :

داخلہ ۲۶۵۹۶- پاکیزہ خط نسخ- اوراق ۶۳-

۸۷- کتاب النحو :

داخلہ نمبر : ناقص الاطراف- اوراق ۱۱۹-

۸۸- اعجاز خسروی : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۵۹۸- تصنیف: امیر خسرو دہلوی- سنہ ۷۲۰ھ-

مختصر کیفیت : ضایع و بدایع معنوی کی یگانہ روزگار تصنیف۔ خط نہایت پاکیزہ نستعلیق۔ کاغذ مضبوط و مصفا۔ اوراق ۳۱۳۔

۸۹۔ روضة الاحباب : سیرۃ النبی صلعم :

داخلہ نمبر: ۲۶۵۹۹۔ تصنیف : عطاء اللہ ابن فضل اللہ لقب جمال الحسینی، سنہ ۸۹۷ھ۔ مختصر کیفیت : پاکیزہ نستعلیق خط۔ نہایت قدیم مخطوطہ۔ چند اوراق جو مرمت شدہ ھیں ان کے پیوند کی ندرت سے معلوم ھوتا ھے، کہ درستی کا یہ کام ھی دو صدی سے زیادہ عرصے کا ھے۔ اوراق ۳۱۲۔

۹۰۔ ترجمہ شرح وقایہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۰۔ تصنیف: عبدالحق بیجاول سرھند مرید شیخ معصوم سنہ ۱۰۷۶ھ۔ مختصر کیفیت : خط پاکیزہ نسخ سندھی طرز تحریر۔ ناقص الآخر قدیم مخطوطہ، ممکن ھے عہد مصنف کا مکتوبہ ھو۔ اوراق ۲۸۱۔

۹۱۔ نل دمن : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۱۔ تصنیف : فیضی، سنہ ۹۹۹ھ۔ مختصر کیفیت : خط نستعلیق مائل بہ شکستہ۔ اوراق ۱۲۲۔

۹۲۔ روضة اشہداء : دہ مجلس :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۲۔ مختصر کیفیت : ذکر شہدائے کربلا، مفصل و مضبوط۔ ناقص الآخر۔ اوراق ۱۰۶۔

۹۳۔ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۳۔ کتابت : سید محمد قادری۔ مختصر کیفیت : کاتب برھانپور کے مشاھیر مشائخ میں شمار ھوتے ھیں۔ آپ کا شاندار مقبرہ کنارہ اتاولی مشہور ھے۔ اوراق ۲۳۹۔

۹۴- روضة الاحباب : سیرة النبي صلعم

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۴ - تصنیف : عطاء اللہ ابن فضل اللہ جمال الحسینی، سنہ ۸۹۷ھ- کتابت : سنہ احد جلوس عالمگیر ثانی - مختصر کیفیت : کئی کاتبوں نے مکمل کیا ہے - خاصا قدیم مخطوطہ - اوراق ۳۴۱ -

۹۵- مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۵ -

(۱) سکندرنامہ :

تصنیف : حضرت نظامی گنجوی - کتابت : محمد ابراهیم ، سنہ ۱۲۵۹ھ -

(۲) حکایات شیریں در عبارات بہترین :

کتابت : سنہ ۱۲۵۹ھ -

(۳) کتاب عروض :

تصنیف : وحید تبریزی -

(۴) محمودنامہ :

تصنیف: محمود لاھوری۔ مختصر کیفیت: پورامجموعہ محمدابراھیم نے کمرخی گنبد حیدرآباد دکن میں نقل کیا - اس نسخے کی کتابت ختم ہونے کے بعد ، کسی نے حافظ شیخن برھانپوری کی تاریخ رحلت لکھ دی ہے - اوراق ۱۳۱+۴۹+۲۲=۲۰۲-

۹۶- تفسیر فارسی : فاتحہ تا سورہ انعام :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۶ - مختصر کیفیت : تین مجلدات میں- فارسی تفسیر- نہایت قدیم - خط سندھی ، حسین و پاکیزہ کتابت - اوراق ۲۵۸ -

۹۷- مثنوی مولانا روم : دفتر پنجم

داخلہ نمبر: ۲۶۶۰۷ - تصنیف : مولانا روم - مختصر کیفیت:

آخر دیمک خوردہ ۔ قدیم مخطوطہ۔ خط واضح گنجان ۔ اوراق ۲۱۱۔

۹۸۔ نصاب الصبیان :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۰۸ ۔ کتابت : محمد افضل ، سنہ ۱۱۳۳ھ۔
مختصر کیفیت : ”در دارلسرور برهانپور تحریر یافت عهد فرخ سیر بادشاہ (نوشتم بہ مشکلے)“۔ اوراق ۵۵ ۔

۹۹۔ نصاب الصبیان :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۰۹ ۔ کتابت : هربنس داس سنہ ۱۰۶۲ھ۔
مختصر کیفیت: ”در دارالسرور تحریر یافت در عهد شاهجہان بادشاہ بجهت خواندان منوهرداس پرتاب پورہ (برهانپور)“۔ مہر : ”سری منوهر سہائے سنہ ۱۰۶۷ھ “۔ مہر دیگر : ”برج بلبهہ سہائے سنہ ۱۱۱۷ھ “۔ اوراق ۳۸ ۔

۱۰۰۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۱۰ ۔

(۱) نصاب الصبیان : مشرح

تصنیف : ابو نصر فراهی۔ کتابت : حسن علی ولد حیدر علی ، سنہ ۱۱۹۱ھ۔

(۲) نصاب بدیع :

تصنیف : امیر خسرو سنہ ۷۲۵ / ۷۱۰ھ ۔ کتابت : ایضاً ۔ اوراق مجموعہ ۹۴ ۔

۱۰۱۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۱۱ ۔

(۱) نصاب الصبیان :

تصنیف : ابو نصر فراهی۔

(۲) خالق باری :
تصنیف : ضیاء الدین خسرو۔ مختصر کیفیت: ہر دو نسخوں کا خط خوبصورت نستعلیق۔ حسن کتابت کا خاص اہتمام۔ خالق باری ناتمام۔ اوراق مجموعہ ۲۴۔

۱۰۲۔ نصاب الصبیان : مشرح
داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۱۔ تصنیف : ابو نصر فراھی۔ شارح : محمد فصیح۔ کتابت: سید بدرالدین ابن سید ولی، سنہ ۴ جلوس محمد شاھی۔ مختصر کیفیت : نہایت مشرح و مفصل۔ اصل اشعار کی تعداد، الحاقی اور زائد کی نشاندھی وغیرہ کے ساتھ۔ اوراق ۸۱۔

۱۰۳۔ نصاب الصبیان :
داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۳۔ کتابت: سنہ ۱۱۸۴ھ۔ مختصر کیفیت: کاتب نے اپنا نام مرموز و منظوم کر کے لکھا ھے۔ اوراق ۵۸۔

۱۰۴۔ مجموعہ :
داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۴۔

(۱) آمدن نامہ مترجم :
کتابت: محمد مخدوم، سنہ ۱۲۲۹ھ۔ مختصر کیفیت : تحت اللفظ اردو ترجمہ۔

(۲) خالق باری :
مختصر کیفیت: خالق باری ھوئی تمام امیر خسرو کہا کلام؟

(۳) کریما :
مختصر کیفیت : ناتمام، "در بیان علم" تک۔ آخری دفتی پر اردو اشعار۔ اوراق مجموعہ ۸۰۔

۱۰۵۔ مجموعہ : اردو

داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۵-

(۱) انشاء مترجم اردو :

کتابت : سنہ ۱۱۹۱ھ۔ مختصر کیفیت: پہلی دفتی پر اردو نظم چند بند۔

(۲) نصاب الصبیان :

تصنیف : ابو نصر فراھی۔

(۳) فرھنگ گلستان :

(۴) ظفرنامہ نوشیروان عادل :

(۵) فرھنگ اردو :

مختصر کیفیت : آخر کے چند اوراق دیمک خوردہ۔ اوراق مجموعہ -

۱۰۶۔ احکام الصلواۃ : مجلس ثالث عشرفي المحرم

داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۶- کتابت : شیخ جلال ، سنہ ۱۲۴۵ھ؟ (سنہ ۱۲۴۵ یا ۱۲۵۴ھ) - مختصر کیفیت : خط رواں متوسط۔ خط صاف نستعلیق ۔ دیگر کاتب ۔ اوراق ۶۸ -

۱۰۷۔ طوطی نامہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۷- تصنیف : ضیاء الدین نخشبی۔ کتابت : مان سنگھ ، سنہ ۱۰۵۳ھ۔ مختصر کیفیت : کامل پاکیزہ خط۔ خاتمے پر ایک تاریخی یاد داشت ۔ صفحہ ۱۹۳ پر مہر جس کی عبارت یہ ہے: "خاک رہ مصطفے است افضل سنہ ۱۰۵۰ھ"۔ اوراق ۲۷۵-

۱۰۸۔ طوطی نامہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۸- تصنیف : ضیاء الدین نخشبی : مختصر

کیفیت : پاکیزہ بہاری یا سندھی خط۔ آخر کی ایک حکایت کم ہے۔ نہایت قدیم مخطوطہ۔ اوراق ۳۲۰۔

۱۰۹۔ طوطی نامہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۱۹۔ تصنیف : ایضاً۔ مختصر کیفیت : پختہ شکستہ خط۔ خاص اہتمام سے لکھا ہوا نسخہ۔ ناتمام۔ نہایت قدیم مخطوطہ۔ اوراق ۱۷۷

۱۱۰۔ انوار سہیلی :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۰۔ تصنیف: ملا حسین واعظ کاشفی۔ کتابت: شیو راج ولد رائے بہان اگروالہ ، سنہ ۱۱۶۳ھ۔ مختصر کیفیت: خاتمے پر ایک اہم تاریخی یاد داشت۔ مزید اضافہ سرخ روشنائی سے۔ اوراق ۲۷۳۔

۱۱۱۔ مختار الاختیار علی مذہب المختار : فارسی

داخلہ ۲۶۶۲۱۔ تصنیف : . . . ہرتی۔ کتابت : پیار محمد ، سنہ ۱۰۷۴ھ۔ مختصر کیفیت: فقہ میں مخصوص شعبۂ قضا کے مسائل۔ اوراق ۲۱۸۔

۱۱۲۔ در المجالس : سوانح ، فارسی۔

داخلہ نمبر : ۲۶۶۲۱۔ تصنیف : یوسف اظفر ابن البرہان عمر۔ کتابت:"فقیر حقیر . . . ساکن بستی بہلول غلزئی(پرگنہ دھوسہ؟ ملک پنجاب) سنہ . . . ؟" مختصر کیفیت: یہ اپنے طرز کی خاص کتاب ہے۔ کاتب کا نام صاف نہیں پڑھا جاتا۔ حضرت رسول اکرم صلعم کی مسبوط سوانح پر تالیف۔ ضمناً چند پیغمبروں اور صحابہ کے حالات۔ اوراق -

۱۱۳۔ سیرۃ النبی صلعم : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۶۲۳۔ تصنیف: ابن ابوطی یحیی ازدی المتوفی

سنہ ۹۶۳۰ھ۔ کتابت: شیخ پیر محمد، سنہ ۱۱۴۸ھ۔ مختصر کیفیت: اورنگ آباد میں محمد فاضل کے مطالعے کے لیے لکھی گئی، علم سیر میں۔ اس کا تالیفی رنگ بھی خاص ندرت رکھتا ہے۔ اوراق ۲۰۲۔

۱۱۴۔ منتخب المناقب: فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۴۔ مختصر کیفیت: علم سیر کی یہ کتاب شیعی نقطہ نظر سے تالیف کی ہوئی ہے۔ کامل نسخہ ہے۔ اس پر بھی مصنف اور کاتب کا نام اور سنہ درج نہیں۔ اوراق ۱۵۵۔

۱۱۵۔ مناقب اہلبیت مسمیٰ رہ باب مقتل شاہ شہید:

داخلہ نمبر: ۶۶۲۵ - مختصر کیفیت: سیر و سوانح کی یہ ضخیم کتاب بھی شیعہ عقیدہ سے لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ خاتمۂ کتاب کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد کی تفصیل درج ہے۔ نہایت قدیم مخطوطہ۔ کرم خوردہ۔ خستہ حالت۔ ناقابل استعمال۔ اوراق ۲۹۳۔

۱۱۶۔ دہ مجلس در شہادت:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۶۔ مختصر کیفیت: ناقص الآخر۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہدائے کربلا تک کے اذکار۔ اوراق ۱۸۹۔

۱۱۷۔ دہ مجلس در شہادت و سوانح پنجتن پاک:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۷۔ مختصر کیفیت: ناقص الاطراف۔ جدت یہ ہے کہ پیغمبروں کے صبر آزما سوانح سے شروع ہوتی ہے۔ موجودہ اوراق میں یوسف علیہ السلام سے لیکر حضرت امام حسین علیہ السلام کے داخلۂ کربلا تک کے حالات ہیں۔ خط نسخ پاکیزہ۔ قدیم مخطوطہ۔ اوراق ۱۶۸۔

۱۱۸- شرح هزار مسئلہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۸ - کتابت : میر صالح ابن میر قاسم سنہ ۱۱۴۲ھ - مختصر کیفیت: خط متوسط نستعلیق - اوراق ۲۴۵ -

۱۱۹- مکتوبات حضرت یحییٰ منیری :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۹ - تصنیف : حضرت یحییٰ منیری - مختصر کیفیت : ناقص الآخر- خاص اهتمام سے تحریر کیا هوا نسخہ - آیات اور سرخیاں شنجرفی- قدیم مخطوطہ - اوراق ۱۰۶ -

۱۲۰- ارشاد الطالبین :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۳۰ - تصنیف : شیخ جلال محمود تهانیسری - مختصر کیفیت : ناقص الآخر- اوراق ۲۵ -

۱۲۱- مکاتیب حضرت غوث الاعظم :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۳۱ - مختصر کیفیت : فارسی- اوراق ۳۲ -

۱۲۲- چهل حکایت مع صد حکایت :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۳۲ - تصنیف : محمد بن جلال شاهی متخلص بہ صفا - مختصر کیفیت : ملفوظات حضرت شاہ عالم گجراتی - اس کتاب میں گجراتی ، هندی ، اردو فقرے درج هیں- قدیم مخطوطہ - مولف حضرت شاہ عالم گجراتی کے بنائر میں سے هے اس نے تمهید میں سلسلۂ نسب درج کیا هے- اوراق ۶۴ -

۱۲۳- تنقیع مقالہ در توضیح رسالہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۳۳ - مختصر کیفیت : باریک گنجان حسین تحریر- نظام شمسی و اقلیدس کی توضیحات پر مدلل ضخیم کتاب - مصنف نے اپنے فرزندوں فتح اللہ و شکراللہ کی تعلیم کے دوران اسے مرتب کیا - آخری ورق پر مشاهیر کی اهم یادداشتیں

مثلاً : (۱) مصنف گلزار ابرار کی تحریر : "ھذہ من ھبہ مولانا فضل العصر حسن العراقی لاحقرالعباد و افقر الناس غوثی بن حسن"۔
(۲) ایضاً: "الشرح فی ایام شعبان من سنہ ستہ و الف الھجریہ . . . صاحب الرفعہ و الشوکہ مولانا الملک احمد . . . برھانپور"
(۳) پھر غوثی کی تحریر : " باز در تاریخ محرم سال ھزار و ھفت بجھہ استکتاب بخدام سیادت مقام افضل علم میر عبدالباقی کہ یکے از تلامذہ رشید بندگان ملا میرزا خان دادہ بود در شعبان سال ھزار و نہم فرا دست آمد الحمد للہ علی ذالک غوثی"۔ (۴) ایک اور یادداشت جو غوثی کی تحریر سے مختلف ھے : "صورت طالع ولادت باسعادت رحمۃ اللہ عبد . . . دوکری (گھڑی) اول شب غرہ صفر ختم بالسعادہ والظفر سال ھزار و . . . مبارک و برخوردار باد"۔ اوراق ۱۳۷۔

۱۲۴۔ شبستان نکات :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۳۴ ۔ تصنیف : فتاحی سیبک سنہ ۸۴۳ھ۔ مختصر کیفیت : محیرالعقول صنایع و بدایع معنوی کے التزام سے بلند پایہ نظم و نثر سے مرصع کتاب ۔ خط پاکیزہ ۔ قدیم مخطوطہ ۔ یہ وھی فتاحی سیبک ھے جسے بابائے اردو "حسن و دل" کے مصنف کی حیثیت سے متعارف کراچکے ھیں۔ اوراق ۷۲ ۔

۱۲۵۔ شبستان نکات :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۳۵۔ تصنیف : فتاحی سیبک، سنہ ۸۴۳ھ۔ کتابت : سنہ ۱۰۹۱ھ۔ مختصر کیفیت : کسی صاحب ذوق برھانپوری خوش نویس نے کتابت کی ھے، مگر اپنا نام نہیں لکھا ۔ اوراق ۳۲۔

۱۲۶ـ رسالہ تراش:

داخلہ نمبر: ٢٦٦٣٦۔ مختصر کیفیت: مشربِ فقر کے آداب و اصول، تعلیمات، مختلف ابواب فصول میں، مع ظفر نامہ، اہلی شیرازی کی منظوم مناجات۔ خط صاف نستعلیق۔ اوراق ۹۹۔

۱۲۷ـ دستور المبتدی:

داخلہ نمبر: ٢٦٦٣٧ - تصنیف: شیخ صفی ابن شیخ نصیر۔ مختصر کیفیت: مصنف نے اپنے فرزند ابوالمکارم اسماعیل کے لیے اس وقت لکھی جب وہ پنج گنج پڑھ چکا تھا۔ خط صاف۔ ناقص الآخر۔ اوراق ۳۹ -

۱۲۸ـ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ٢٦٦٣٨ -

(۱) رقعات ابوالفضل دفتر دوم:

تصنیف: ابوالفضل بن شیخ مبارک: مختصر کیفیت: ناقص الاول۔ خط پاکیزہ نستعلیق۔ خاص اہتمام سے لکھا ہوا مخطوطہ۔ سرخیاں شنجرفی۔ اعداد اوراق سیاقی خاتمے پر یہ عبارت ہے: "دفتر دویم بتاریخ ھفدھم شہر رجب المرجب سنہ ۵ھ وقت چاشت بروز چہار شنبہ تمام شد"۔

(۲) رقعات امان اللہ حسینی:

تضنیف: امان اللہ حسینی۔ مختصر کیفیت: ناقص الآخر۔ اوراق مجموعہ ۱۴۴۔

۱۲۹ـ تحفۃ السلطانیہ:

داخلہ نمبر: ٢٦٦٣٩ - تصنیف: حسن محمد بن گل محمد۔ مختصر کیفیت: مصنف نے تمہید میں بڑے تکلف سے لکھا

ہے کہ ظل سبحانی کے نام سے موسوم بہ تحفتہ السلطانیہ ہوا، لیکن اپنے ظل سبحانی کا نام نہیں لکھا۔ اوراق ۲۴۔

۱۳۰۔ تحفة النصایح :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۰ - تصنیف : حضرت سید راجاء سنہ ۷۹۵ھ۔
مختصر کیفیت : ایک بحر کی بطور قصیدہ نظم ، مبنی بر مسائل فقہ و اخلاق ، حضرت نے اپنے فرزند سید محمد گیسو دراز کی تعلیم کے لیے لکھی۔ تعداد ابواب ، تعداد اشعار ، تاریخ تالیف جملہ باتیں نظم کردی ہیں۔ اوراق ۲۵۔

۱۳۱۔ تحفة النصایح :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۱ - تصنیف : حضرت سید راجاء سنہ ۷۹۵ھ۔
مختصر کیفیت : کامل نسخہ۔ مندرجہ بالا کی دوسری نقل۔ اوراق ۵۰۔

۱۳۲۔ مجموعہ فضائل انشائے خلیفہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۲ - تصنیف : خلیفہ شاہ محمد سنہ ۱۰۷۵ھ۔
مختصر کیفیت : ناقص الآخر۔ اوراق ۴۰۔

۱۳۳۔ انشائے ہرکرن :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۳ - تصنیف : ہرکرن ولد متھراداس۔
مختصر کیفیت : ناقص الآخر۔ اوراق ۳۴۔

۱۳۴۔ انشائے ہرکرن : مترجم اردو

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۴ - تصنیف : ہرکرن ولد متھراداس۔
مختصر کیفیت : خط معمولی۔ ترجمے کی زبان قدیم اردو۔ ایک دو جملے ملاحظہ ہوں۔

حسب الحکم عمل نمودہ تخلف نہ ورزند

موافق حکم کے کام کرکے برعکس نہ کریں - اوراق ۴۵۔

۱۳۵۔ قواعد فارسی :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۵ ۔ تصنیف : روشن علی انصاری جونپوری ۔ کتابت : میر موسیٰ رضاء سنہ ۱۲۲۶ھ ۔ مختصر کیفیت : مصنف نے اپنے فرزند فضل علی کے لیے تصنیف کی ۔ ترکیب مصادر و افعال کی بناوٹ پر سیر حاصل بحث کی ہے ۔ کرم خوردہ ۔ اوراق ۔

۱۳۶۔ صرف میر :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۶ ۔ تصنیف : میر سید شریف : کتابت : چہارم جمادی الثانی سنہ ندارد ۔ مختصر کیفیت : خط پاکیزہ نستعلیق ۔ اوراق ۔

۱۳۷۔ میزان الصرف :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۷ ۔ مختصر کیفیت : نہایت قدیم مخطوطہ ۔ خاتمے پر صرف "تمت تمام شدہ" لکھا ہے ۔ اوراق ۔

۱۳۸۔ بوستان :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۸ ۔ تصنیف : حضرت شیخ سعدی، سنہ ۶۵۵ھ ۔ مختصر کیفیت: متوسط نستعلیق ۔ خاصا قدیم مکتوبہ ۔ اوراق ۳۹ ۔

۱۳۹۔ تحفہ سلطانیہ : مترجم

داخلہ نمبر : ۲۶۶۴۹ ۔ تصنیف : حسن محمد ابن گل محمد ۔ مختصر کیفیت : آسان فارسی ترجمہ ۔ شنجرفی روشنائی سے ۔ ناقص الاطراف ۔ اوراق ۔

۱۴۰۔ انشائے جلال شاہی :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۵۰ ۔ تصنیف : خواجہ شمس الدین محمود ۔ کتابت : احد جلوس عالمگیر ثانی ۔ مختصر کیفیت ۔ خط پاکیزہ شکستہ ۔ لعل بیگ کے لیے نقل کی گئی ۔ اوراق ۲۲ ۔

۱۴۱- مکتوبات الفضل: دفتر اول

داخلہ نمبر: ۲۶۶۵۱- تصنیف: ابوالفضل بن شیخ مبارک- مختصر کیفیت: یہ نسخہ سنہ ۱۲۵۲ھ میں کسی نے اپنے پڑھنے کے لیے خریدا تھا- اوراق ۸۰-

۱۴۲- مثنوی غنیمت:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۵۲- تصنیف: مولانا غنیمت- کتابت: بھوانی ناتھ، سنہ ۴ جلوس احمد شاہ- مختصر کیفیت: بھوانی ناتھ زنلردار ساکن نارنول نے اپنے مطالعے کے لیے نقل کی- اوراق ۶۸-

۱۴۳- یوسف زلیخا:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۵۳- تصنیف: جامی- کتابت: بھوانی ناتھ دینا ناتھ، سنہ ۵ جلوس احمد شاہ- مختصر کیفیت: یہ کتاب بھی کاتب نے خود مطالعے کے لیے نقل کی- اوراق -

۱۴۴- مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۵۴-

(۱) آمدن نامہ:

کتابت: سنہ ۱۲۰۲ھ- برائے خواندن برخوردار بسم‌اللہ خان-

(۲) گلشن راز:

تصنیف: محمود شبستری- کتابت: محمد پناہ سنہ ۱۱۹۵ھ- "کاتب محمد پناہ ولد حافظ محمد فاضل غفرلہ ذنبہ"- اوراق مجموعہ ۴۲-

۱۴۵- شرح تحفۃ العراقین خاقانی:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۵۵- تصنیف: عبدالسلام ابن عبدالکبیر،

سنہ ۱۰۵۷ھ۔ مختصر کیفیت : خط صاف نستعلیق ۔ناقص الآخر، مصنف کا ہم عہد نسخہ معلوم ہوتا ہے۔ اہم مخطوطہ۔
اوراق ۱۳۴۔

۱۴۶۔ کنزالرموز :
داخلہ نمبر : تصنیف : السادات سید حسین ابن عالم الحسینی۔ مختصر کیفیت : خط پختہ نستعلیق ۔ قدیم و اہم مخطوطہ۔
اوراق ۳۴ ۔

۱۴۷۔ شرح نفحات الانس جامی :
داخلہ نمبر : ۲۶۶۵۷ ۔ تصنیف : محمد بن محمود المقلب بہ دیدار، عہد جہانگیر۔ مختصر کیفیت : ناقص الآخر۔ صاف نستعلیق ۔ اہم تالیف اور اہم مخطوطہ ۔ اوراق ۶۶۔

۱۴۸۔ مجموعہ :
داخلہ نمبر : ۲۶۶۵۸ ۔

(۱) منبہات ترجمہ فارسی :
(۲) تعویذات و نسخہ جات :
(۳) پند نامہ :
تصنیف : حضرت عطار۔
(۴) نام حق :
تصنیف : حضرت شرف بخاری ۔
(۵) انشائے نعمتی :
(۶) رسالہ سپہگری :
(۷) وظایف و نماز جنازہ :
(۸) متفرقات :
کتابت : رجب علی۔ مختصر کیفیت : پورا مجموعہ رجب علی

کا مکتوبہ ہے۔ کاتب انتہائی بد خط ہونے کے ساتھ حد درجے کا غلط نویس بھی ہے۔ پھر بھی اس نے بڑے صبر و اطمینان سے پورا مجموعہ قلمبند کیا۔ اس نے سنہ کتابت بھی لکھا ہے جو کسی طرح حل نہیں ہوتا۔ کہیں ۲۰۳۲ اور کہیں ۲۳۶ لکھا ہے۔ بد خطی اور غلط نویسی اس کی وہ اہم خصوصیت ہے جو اور کہیں نظر نہیں آسکتی۔ اوراق ۵۷۔

۱۴۹۔ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۵۹۔

(۱) قصائد خاقاني:

تصنیف: خاقانی شروانی۔ مختصر کیفیت: پاکیزہ نستعلیق۔ ناقص الاطراف۔

(۲) ترجیعات مغربی:

تصنیف: مغربی۔ مختصر کیفیت: پاکیزہ نسخ۔ ترجیعات کے بعد مغربی کی ایک ردیف میں چار غزلیں۔ مجموعہ ایک نفیس و اہم مخطوطہ ہے۔ اوراق ۔

۱۵۰۔ اشعة اللمعات: شرح لمعات عراقي

داخلہ نمبر: ۲۶۶۶۰۔ تصنیف: مولانا جامی۔ مختصر کیفیت: قدیم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۶۸۔

۱۵۱۔ رامائن:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۶۱۔ تصنیف: فیضی۔ مختصر کیفیت: رام لچھمن کی اجازت طلبی سے رام کی وفات کی تمہید تک۔ ناقص الاطراف۔ پاکیزہ خط قدیم و اہم مخطوطہ۔ اوراق ۱۲۲۔

۱۵۲۔ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۔

(۱) آمدن نامہ مترجم اردو :

(۲) دعائیں نسخہ جات :

(۳) اہم یادداشتیں :

(۴) انشائے نعمتی :

مختصر کیفیت : نمونہ تحریر محمد صالم بیگ ۔ پاکیزہ شکستہ خط ۔ خاتمے پر عربی قصیدہ ۔ اہم مخطوطہ ۔ اوراق -

۱۵۳ ۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۶۳ -

(۱) مقصودالعاشقین :

تصنیف : محمد فتح خویشگی، سنہ ۱۱۳۹ ھ ۔ کتابت: محمد فتح ولد عمر خویشگی، سنہ ۱۱۳۹ھ ۔

(۲) شجرہ دوازدہ خانوادہ :

(۳) ترتیب نماز عاشورہ :

(۴) انشائے نعمتی :

کتابت : محمد فتح، سنہ ۱۱۰۳ھ ۔

(۵) فال القرآن :

(۶) مثنوی شاہ و گدا :

کتابت : ابن شیخ جمال ۔ مختصر کیفیت : یہ نسخہ سنہ ۱۰۷۹ھ میں فروخت ہوا جو محمد فتح نے اس مجموعے میں منسلک کیا ہوا ہے ۔

(۷) دعائے گنج العرش :

مختصر کیفیت: یہ اوراد و وظایف و عملیات محمد فتح کے دستورالعمل رہے ہیں اور ایک دو کے سوا پورا مجموعہ خود اس نے

کتابت کیا ۔ بعض رسائل کے خاتمے پر بقید تاریخ کچھ یادداشتیں بھی تحریر کی ہیں۔ اوراق مجموعہ ۱۱۹ ۔

۱۵۴ ۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲٦٦٦۴ ۔

(۱) چار پیر چودہ خانوادہ :

(۲) نظم مثلث :

تصنیف: بدیعی ۔ مختصر کیفیت : ہر لغت کے بہ تبدیل اعراب مختلف معنی۔ ۹۹ اشعار۔

(۳) شرح مفتاح الخیلات :

(۴) رسالہ علم استدلال :

تصنیف: ملا حسن ماکی بن مفتی حسین ماکی ، سنہ ۱۰۹۵ھ ۔

کتابت : محمد قیوم ۔ مختصر کیفیت : پاکیزہ نستعلیق۔

مختصر کیفیت مجموعہ : نادر مخطوطہ ۔ اوراق ۳۱ ۔

۱۵۵ ۔ مجموعہ : نادر ، فارسی

داخلہ نمبر : ۲٦٦٦۵ ۔

(۱) رسالہ شہودیہ : نظم فارسی

تصنیف : شاہ کریم اللہ رازی برہانپوری، سنہ ۱۱۰۰ھ ۔

(۲) رسالہ وحدت الوجود :

تصنیف : مسیح الاولیا شیخ عیسیٰ سندھی ، سنہ ۱۰۱۰ھ ۔

(۳) لوائح جامی :

تصنیف : مولانا جامی۔ کتابت : سنہ ۱۱۸۲ھ ۔

(۴) رسالہ . . .

تصنیف : شیخ برہان الدین راز الٰہی سنہ ۱۰۷۲ھ ۔

(۵) جام جہاں نما :

محمد بن عادل بن یوسف المشتہر شیرین ۔ مختصر کیفیت : پورا مجموعہ خوبصورت چھوٹی تقطیع پر ہے ۔ دو یا تین مختلف کاتبوں نے لکھا ہے لیکن خط شکستہ کی پاکیزگی ، سبحان اللہ ! ایک دوسرے سے فایق اور افضل ۔ اہم ترین مخطوطہ ۔ اوراق ۸۲ ۔

۱۵۶ ۔ رسالہ معما : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۶۶۶ ۔ ناقص الاطراف ۔ دو سو سے زیادہ عجیب و غریب منظوم معمے ۔ خیال ہے کہ یہ رسالہ معمیات جامی سے مختلف چیز ہے ۔ خاصا قدیم مخطوط ۔ اوراق ۱۸ ۔

۱۵۷ ۔ قصۂ منصور :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۶۷ ۔ تصنیف : حضرت عطار رحمہ ۔ کتابت : محمد حامد ، سنہ ۱۱۸۸ھ ۔ مختصر کیفیت : متوسط نستعلیق خط ۔ اوراق ۱۳ ۔

۱۵۸ ۔ انشائے برہمن : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۶۶۸ ۔ تصنیف : منشی چندر بھان برہمن ، متوفی سنہ ۱۰۷۳ھ ۔ مختصر کیفیت : صاف نستعلیق ۔ ناقص الآخر ۔ اوراق ۳۸ ۔

۱۵۹ ۔ انشائے عہد عالمگیر :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۶۹ ۔ مختصر کیفیت : خط شکستہ ۔ ناقص الآخر ۔ عہد اورنگزیب کے متعدد واقعات ۔ خاندیس و دکن کے افراد و مقامات کا ذکر ۔ تمہید میں مبہم و مرموز انداز تحریر ۔ نادر مخطوط ۔ اوراق ۵۳ ۔

۱۶۰- آداب مجلس : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۰- کتابت: ۱۲۰۱؟ مختصر کیفیت: سلسلہ فقر کی عجیب کتاب۔ غالباً ابوالحسن خرقانی کی کسی تالیف کا ترجمہ یا تلخیص ہے۔ فقرا کی مجالس ضیافت کے اہتمام کی حیرت انگیز احتیاطوں کی تفصیل وغیرہ۔ اہم مخطوطہ۔ اوراق ۶۴۔

۱۶۱- رسالہ پنج کلمہ و ادعیہ ضروریہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۱- کتابت: ۱۲۰۱؟ مختصر کیفیت: اوراق ۳۲۔

۱۶۲- مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۲-

(۱) منتخب من کتاب حصن حصین : عربی

تصنیف: ابوالخیر محمد بن محمد الحرزی الدمشقی۔ پاکیزہ ترین خط نسخ۔ لوح مطلا، جدولیں مطلا و رنگین۔ دیدہ زیب مخطوطہ۔

(۲) ورد الوجیز : عربی

تصنیف: فخرالدین ابی بکر بن عبداللہ العیدروس۔ مختصر کیفیت: مختصر ورد وظیفہ۔ اوراق مجموعہ ۶۱۔

۱۶۳- ترجمہ شرح وقایہ :

تصنیف: عبدالحق سجاول سرھند مرید حضرت شیخ معصوم رحہ سنہ ۱۰۷۶ھ۔ مختصر کیفیت: خط پاکیزہ نسخ بہ طرز سندھ۔ ناقص الآخر۔ قدامت کے لحاظ سے عہد مصنف کا مخطوطہ معلوم ہوتا ہے۔ (یہ کتاب نمبر ۹ پر درج ہے یہاں غلطی سے

دوبارہ درج ہوگئی) دستخط ایس اے صدیقی یکم اپریل ۱۹۵۵ء۔

۱۶۴۔ سیف الملوک، بدیع الجمال : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۲۔
مختصر کیفیت : اول و آخر کے ایک ایک دو دو ورق کم۔ خاصا قدیم مخطوطہ ہے۔ اوراق ۹۹۔

۱۶۵۔ قصہ حاتم طائی :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۳۔ کتابت: میر شجاعت علی، سنہ ۱۲۳۹ھ۔
مختصر کیفیت : کاتب نے میاں کریم الدین قاضی رادیر کے لیے نقل کیا۔ اوراق ۹۰۔

۱۶۶۔ قصہ عجب ملک :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۵۔ کتابت : ۱۰۳۵ھ۔ مختصر کیفیت : ناقص الاول۔ خط خوبصورت، مائل بہ نسخ، بطرز سندھ۔ اوراق ۱۶۸۔

۱۶۷۔ قصہ گل و صنوبر :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۶۔ کتابت : سنہ ۱۱۲۰ھ جلوس بہادر شاہ۔
مختصر کیفیت : خط صاف نستعلیق۔ اوراق ۳۴۔

۱۶۸۔ قصہ جمجمہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۷۔ کتابت : ۱۰۹۷ھ۔ مختصر کیفیت : خط جلی نستعلیق۔ اوراق ۱۸۔

۱۶۹۔ خوارق احوال بزرگاں :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۷۸۔ کتابت : ۴۷ جلوس (کذا)۔ مختصر

کیفیت : مختلف زمانوں کے چند بزرگوں کے مختصر حالات۔
اوراق ۱۷ ۔

۱۷۰۔ اخلاق هندی در زبان فارسی :

داخلہ نمبر : ۹-۲٦٦ - مختصر کیفیت : تمثیلی حکایات ۔ ناقص الاطراف ۔ اوراق ۸۴ ۔

۱۷۱۔ مفرح القلوب : هندی سے فارسی

داخلہ نمبر : ۲٦٦۸۰ - تصنیف : تاج محمد منقنی الملکی ؟ کتابت : میر شجاعت علی ، سنہ ۱۲۵۰ھ ۔ مختصر کیفیت : سری کرشن یا برهما کی کتاب اتھوپدیش کا فارسی ترجمہ ۔ خاتمے پر ایک ورق پر روشنائی کا منظوم نسخہ ۔ اور نواب آصف الدولہ کا ایک رقعہ جس میں اردو اشعار ھیں ۔ اوراق ۳۹ ۔

۱۷۲۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲٦٦۸۱ ۔

(۱) شرح سراجی مسمیٰ بہ انوار : فارسی

تصنیف : عبدالعزیز یوسف ۔ کتابت : ملّا رحمو برهانپوری ، سنہ ۱۲٦۷ھ ۔ مختصر کیفیت : ملا صاحب نے یہ ضخیم کتاب بڑی احتیاط سے لکھی ھے ۔ متن شنجرفی اور حاشیہ سیاہ روشنائی سے ۔ اس طرح یہ دونوں کتابیں یکجا بھی ھیں اور صاف طور سے الگ الگ بھی ۔ ھر دو کی تالیفی اھمیت و قدامت اپنی جگہ خاص چیز ھے ۔

(۲) طرفۃ الفقہ : منظوم فارسی

تصنیف : شیخ رکن الدین ۔ کتابت : ملا رحمو ، سنہ ۱۲٦۷ھ ۔ مختصر کیفیت : اس نسخے کے کاتب بھی ملا رحمو ھیں ۔ فقہ حنفی کی یہ نادر کتاب بھی وراثت کے مسائل سے متعلق ھے ۔

مصنف نے اپنے فرزند علم الدین کی تعلیم کے لیے تصنیف کی ہے۔

(۳) کتاب الفرایض :

مختصر کیفیت : یہ رسالہ بھی ترکۂ میت کے مسائل سے متعلق ہے۔ تینوں مستند کتب یکجا ہو جانے سے وراثت کے متعلق مفصل و مکمل مستند مجموعہ مرتب ہوگیا ہے۔ نادر مخطوطہ۔ اوراق ۷۸ ۔

۱۷۳ - مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۸۲ -

(۱) ہدیتہ المسلمین :

کتابت : سنہ ۱۰۶۹ ھ - مختصر کیفیت : ادعیہ کا یہ مجموعہ حصن حصین وغیرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ علما و صوفیائے سلف کے وظائف و معمولات وغیرہ۔

(۲) نام حق :

تصنیف : حضرت شرف الدین بخاری۔ کتابت : سنہ ۱۰۶۹ ھ - مختصر کیفیت : نہایت پاکیزہ نستعلیق خط۔ تمام اوراق کے صرف متن پر باریک طلائی لہریں جن سے اس حسین کتاب کی خوبی دوبالا ہو گئی ہے۔

(۳) تیسیر الاحکام :

تصنیف : ملک العلما قاضی شہاب الدین دولت آبادی متوفی سنہ ۸۴۸ ھ - کتابت : سنہ ۱۰۷۸ ھ - مختصر کیفیت : نسخے کی اہمیت کے لیے مصنف کا نام ہی کافی ہے ، جن کی علمی عظمت کی بدولت ہندوستان کی سرزمین کو بجا طور پر سربلندی و افتخار حاصل ہے۔ یہ کتاب مصنف نے اشرف خان

برادر ابراهیم شاہ شرقی کی فرمایش پر عام فارسی خواں مسلمانوں کے لیے تالیف کی ہے۔

(۴) گلزارِ بہار : انشا

تصنیف : ہرگوپال پور سدانند بٹالوی ، سنہ ۱۰۹۵ھ۔ مختصر کیفیت : پاکیزہ نستعلیق خط۔ اس کی تاریخ میر سید علی نے کہی ہے :

این سوادِ دیدۂ دانش چو آمد در نظر
خضرِ دل تاریخ گفتش "آبحیواں دربیاض"۔ اوراق مجموعہ ۔

۱۰۹۵ھ

۱۷۴۔ علم الہدیٰ : اصلاح الرسوم فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۶۸۳۔ کتابت : افضل خان گونڈی : مختصر کیفیت : مسلمانوں میں جہل یا قربِ ہنود کے باعث اکثر بدعات و غلط عقائد رائج ہوگئے ہیں۔ ان کی اصلاح کے متعلق مستند کتب کے استدلال و حوالجات۔ اوراق ۲۲ ۔

۱۷۵۔ چہل ابواب حدیث :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۸۴۔ تصنیف : محمود؟ مختصر کیفیت : ہر باب میں دس حدیثیں۔ چہل حدیث کے بجائے چہل ابواب ، چار سو حدیثوں کا مجموعہ۔ اوراق ۲۳ ۔

۱۷۶۔ پندنامہ عطار :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۸۵۔ تصنیف : حضرت فریدالدین عطار رحمہ۔ مختصر کیفیت : آخر ناقص۔ اوراق ۲۳ ۔

۱۷۷۔ گلشن راز : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۶۸۶۔ تصنیف : محمود شبستری۔ کتابت :

امان‌الله ترمذی ، سنہ ۹۱۶ھ ۔ مختصر کیفیت: خط صاف نستعلیق کاتب نے سنہ لکھنے میں تجاوز کیا ہے، سنہ ۱۶۰۹ لکھدیا ہے جو صحیح نہیں ہوسکتا (یہ دراصل سنہ ۹۱۶ھ ہے۔ اس طرح بھی پہلے لکھنے تھے)۔ اوراق ۴۳ ۔

۱۷۸ ۔ سندالمجالس : فقہ فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۸۷ ۔ تصنیف : موسیٰ بن شنوان افغان۔ کتابت : سنہ ۱۱۵۱ھ ۔ مختصر کیفیت: برھانپور، محلہ ستی آرا میں کتابت ہوئی ۔ اہم مخطوطہ ۔ اوراق ۳۳ ۔

۱۷۹ ۔ تفسیر سورہ یوسف :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۸۸ ۔ تصنیف : عبدالاول سنہ ۱۰ (جلوس شاھجہانی؟) ۔ مختصر کیفیت : یہ عبدالاول غالباً حضرت غوثی حسن کے فرزند ھیں۔ یہ تصنیف عہد شاھجہان کی ہے اور مکتوبہ بھی غالباً اسی عہد کا ہے ۔ اوراق ۷۷ ۔

۱۸۰ ۔ عین الحیواۃ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۸۹ ۔ تصنیف : سنہ ۱۰۷۳ھ ۔ کتابت : سنہ ۱۰۸۸ھ نقل ثانی بخط مصنف۔ مختصر کیفیت: مصنف نے یہ نسخہ خود ھی اپنے اولین مسودے سے مبیضہ کیا ہے اور خاتمے کے بعد خاصے اضافے کیے ھیں۔ اہم مخطوطہ ۔ اوراق ۴۲ ۔

۱۸۱ ۔ انصاف نامہ : مسمی بہ ارشاد المسترشدین

داخلہ نمبر: ۲۶۶۹۰ ۔ کتابت : میرزا سلامت علی۔ مختصر کیفیت : بحث عقاید پر پسندیدہ رسالہ ۔ اوراق ۹۵ ۔

۱۸۲ ۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۶۹۱ ۔

(۱) لغات منظوم :
تصنیف : داعی؟ کتابت : سنہ ۱۰۱۸ھ -
(۲) قنیۃ الفتیان : ایک ھی بحر
(۳) مکرر نظم مختلف بحور :
مختصر کیفیت : پورا مجموعہ منظوم لغات پر مشتمل ھے - نصاب الصبیان کے طرز کی کتاب ھے - داعی تخلص کے اشعار نہ ھوتے تو نصاب الصبیان یا نصاب خسرو متصور ھو سکتا تھا - اھم ترین نسخہ - داعی نے یہ کتاب اپنے ھمشیرزادے کی کی فرمایش پر لکھی جو سید زادہ تھا - داعی نے خود کو صدر بدر لکھا ھے :
"کرد انشا صدر بدر این قنیہ الفتیان کہ ھست"- اوراق ۳۶ -

۱۸۳ - مکتوبات مجدد الف ثانی : دفتر دوم
داخلہ نمبر : ۲۶۶۹۲ - ترتیب : مولانا عبدالحی ابن شیخ جاگیر حصاری، سنہ ۱۰۰ھ - کتابت : ۱۱۷۵ھ - مختصر کیفیت : خط متوسط نستعلیق - مکمل - اھم مخطوطہ - اوراق ۱۱۱ -

۱۸۴ - فرھنگ شمسی : لغت فارسی
داخلہ نمبر : ۲۶۶۹۳ - مختصر کیفیت : نادر ترتیب سے مرتب شدہ کتاب - حروف تہجی کی ترتیب میں اول حرف کو باب، اور لفظ کے آخری حرف کو فصل سے موسوم کرکے لغات کے معنی درج کیے ھیں - نادر مخطوطہ - اوراق ۶۳ -

۱۸۵ - لطائف مرتضوی مع فالنامہ :
داخلہ نمبر : ۲۶۶۹۴ - مختصر کیفیت : مختصر رسالہ - چند مواعظ و نکات فارسی - اوراق ۸ -

١٨٦- انتخاب نصایح خواجہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۹۵ - تصنیف : خواجہ محمد ذکریا - مختصر
کیفیت : نصایح و حکایات حکیم بلوہر و بوذاسف ، جس کو کمال الدین نے اپنی سند کے ساتھ محمد بن ذکریا کی روایت سے اپنی کتاب میں درج کیا ہے - خط پاکیزہ - اہم مخطوطہ - اوراق ٨٦ -

١٨٧- مقصد الاقصیٰ : عربی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۹۶ - تصنیف : عزیز بن محمد النسفی - مختصر
کیفیت : یہ کتاب تصوف میں ہے - اس کا فارسی ترجمہ مولیٰ کمال الدین حسین الخوارزمی نے کیا ہے. (حوالہ : کشف الفنون ج ۲ ص ۵۰۸) - اوراق ۴۷ -

١٨٨- رسائل مختصر : عربی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۹۷ - تصنیف : شیخ علی متقی - مختصر
کیفیت : ناقص الاطراف - تقطیع خورد - نستعلیق - اوراق

١٨٩- مجموعہ : عربی

داخلہ نمبر: ۲۶۶۹۸ -

(۱) کتاب توراۃ :
(۲) تفسیر اختلاج الاعضا :
(۳) کفایۃ الغلام :
(۴) تاویل الا حلام :
(۵) حدیث الرهبان :
(٦) کتاب الرحمہ فی الطب والحکمہ :

کتابت : ابراهیم بن مبارک بن سلیم ، سنہ ۱۱۷۹ھ - مختصر
کیفیت : پورا مجموعہ عربی کے مختلف رسائل کا ہے - مختصر

سے مختصر رسالہ بھی مکمل ہے۔ عجیب و غریب مجموعہ۔
اہم مخطوطہ۔ اوراق ۳۰۔

۱۹۰۔ اساس الاسلام : فقہ منظوم :

داخلہ نمبر : ۲۶۶۹۹۔ تصنیف : عابد ، ۱۱۶۳ھ۔ کتابت : عبداللہ ، ۱۲۲۳ھ۔ مختصر کیفیت: عابد نے اپنے فرزند افضل الدین احمد کی تعلیم کے لیے نظم کیا ، جس کی عمر ۶ سال کی تھی۔ اوراق ۳۵۔

۱۹۱۔ ہزار و یک نام باری تعالیٰ غراسمہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۰۰۔ مختصر کیفیت : مختلف اسما کے تحت اوراد و وظایف۔ گنجان تحریر کا مختصر رسالہ۔ اہم مخطوطہ۔ اوراق ۔

۱۹۲۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۰۱۔

(۱) تحفۃ الراغبین :

تصنیف : عبدالجلیل ابن شاہ کبیرالدین قادری الجیلانی۔ مختصر کیفیت : سوانح غوث پاک۔ نادر و اہم مجموعہ۔

(۲) لوایح جامی :

تصنیف : مولانا جامی۔ کتابت : شیر علی ، قصبہ قصور ، سنہ ۱۰۶۳ھ۔ مختصر کیفیت : خط پختہ نستعلیق۔

(۳) نسخہ معجون مسیحا :

(۴) جواہر الانشاء :

تصنیف : گل محمد۔ مختصر کیفیت : خط شکستہ۔ جہانگیر اور شاہ عباس صفوی کی تاریخی خط و کتابت متعلق قند ھار۔ اوراق مجموعہ ۵۵۔

۱۹۳- گنج الاسرار:
داخلہ نمبر: ۱۶۷۰۲- تصنیف: حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمہ، سنہ ۶۶۴ھ- مختصر کیفیت: مبتدیانہ خط- مکمل رسالہ- خاتمے کی طرز عبارت سے مصنف کا مکتوبہ معلوم ہوتا ہے، مگر خط معمولی ہے- نادر نسخہ- ترقیمے کی عبارت سے پایا جاتا ہے کہ مکتوبہ بھی حضرت مصنف رحمہ کا ہے- واللہ اعلم بالصواب اوراق ۱۳-

۱۹۴- رسالہ سلوک: دربیان من عرف نفسہ فقد عرفہ ربہ
داخلہ نمبر: ۲۶۷۰۳- تصنیف: شیخ محمود مرید شیخ برہان الدین جانم- مختصر کیفیت: "من عرف نفسہ فقہ عرف ربہ" پر سیر حاصل نسخہ- ناقص آخر- نادر- اوراق ۵۷-

۱۹۵- سدرۃ المنتہیٰ:
داخلہ نمبر: ۲۶۷۰۴- مختصر کیفیت: کتاب سیر کی تیرھویں فصل متعلق غرایب سدرۃ المنتہیٰ- نادر نسخہ- اوراق ۱۲-

۱۹۶- رسالہ فقراء:
داخلہ نمبر: ۲۶۷۰۵- تصنیف: ابوالحسن خرقانی متوفی سنہ ۴۲۵ھ- سید احمد قادری رفاعی کی دو مختلف مہریں- مکتوبہ بھی شاید انھی کا ہے- خط معمولی- اوراق -

۱۹۷- دعائے سریی: مشرح منظوم فارسی
داخلہ نمبر: ۲۶۷۰۶- تصنیف: حضرت مسکین- مختصر کیفیت: حضرت ابن عباس کی عربی نظم کی اسناد اور ترجمے کو مسکین صاحب نے برجستہ نظم کیا ہے- نسخ و نستعلیق ہر دو خط حسین و پاکیزہ- جدولیں مطلا- قدیم نسخہ- نادر مخطوطہ- اوراق ۱۵-

۱۹۸۔ مشاهد عشقیہ : شرح مناظر علیہ :
داخلہ نمبر : ۲٦٠٠٧ - تصنیف : محمد دایم ابن سید میرزا ابن سید کریم اللہ المندوی ، سنہ ۱۹۷ ھ - مختصر کیفیت : شیخ عبدالکریم جیلی کی کتاب مناظر علیه (سنہ ۹۸۷ھ) کی مبسوط صوفیانہ شرح - ناقص‌لآخر - نادر مخطوطہ - اوراق ۵۰ -

۱۹۹۔ چہل حدیث : مترجم منظوم
داخلہ نمبر : ۲٦٧٠٨ - تصنیف : مولانا جامی - مختصر کیفیت : نسخ و نستعلیق هر دو خط انتهائی پاکیزہ - قدیم ، نادر و اهم مخطوط - اوراق ۵ -

۲۰۰۔ رسالہ ؟ : عربی
داخلہ نمبر : ۲٦٧٠٩ - تصنیف : نظام‌الدین احمد بدخشی المعروف قاضی خان - مختصر کیفیت : مختصر رسالہ - خط پاکیزہ نستعلیق - نادر مخطوطہ - اوراق ؛ -

۲۰۱۔ تحفہ خانی : فقہ فارسی
داخلہ نمبر : ۲٦٧١٠ - تصنیف : فیض اللہ ابن محمد بن علی - کتابت : سید ولی بن سید علی ، سنہ ۱۰۸۳ھ - مختصر کیفیت : خط صاف نستعلیق - پہلا ورق کم ہے - نادر و اهم مخطوط - اوراق ۱۷ -

۲۰۲۔ رسالہ ذورالاذکار :
داخلہ نمبر : ۲٦٧١١ - تصنیف : شاہ نورمحمد شکر کوٹھی (کوزہ نبات) برهانپوری - مختصر کیفیت : مصنف حضرت شاہ برهان الدین راز الٰہی رح کے خلیفہ هیں - ذکر ، تصور ، فکر و اشغال مشرب شطاریہ پر یہ رسالہ لکھا ہے اور صنف تصوف سلوک میں خاص چیز ہے - نادر نسخہ - اوراق ۱۱ -

۲۰۳۔ اداۃ الدقایق : شرح مراۃ الحقایق

داخلہ نمبر : ۲۶۷۱۲ - تصنیف : سید صبغۃ اللہ بھروچی متوفی سنہ ۱۰۱۵ھ- مختصر کیفیت : یہ عربی رسالہ ناقص الآخر ہے۔ اس میں شمس الدین المشتہر شیرین کے رسالہ جام جہاں نما کا کئی جگہ ذکر ہے۔ اہم نسخہ۔ اوراق ۶۳ -

۲۰۴۔ حزب الیٰسین : شرح آیات سلیمانیہ

داخلہ نمبر : ۲۶۷۱۳ - تصنیف : غلام یٰسین عین اللہ - کتابت : غلام یٰسین عین اللہ نبیرہ حضرت بابا فتح محمد محدث رحمہ ابن مسیح الاولیا قدس سرہ۔ مختصر کیفیت : قرآن مجید میں جن جن آیات میں حضرت سلیمان کا ذکر ہے سب کی شرح اس ربط و ترتیب سے کی ہے کہ حضرت علیہ السلام کی مختصر سوانح حیات مرتب ہو گئی۔ تعمیر مسجد اقصیٰ اور آپ کی وفات کا ذکر۔ یہ نسخہ مصنف کا مکتوبہ بلکہ تصنیف کا اولین مسودہ ہے جو بعجلت قلم برداشتہ لکھا گیا ہے۔ اہم و نادر ترین نسخہ۔ اوراق ۴۷ -

۲۰۵۔ مجموعہ : ثلث و عشرین مکاتیب عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۱۴ - تصنیف : سید عبدالرحمٰن ابن قطب العالم بن سید محمد خواجہ . . . اخی رسولدار، سنہ ۱۰۷۰ھ- مختصر کیفیت : یہ اپنی نوعیت میں نادر ترین نسخہ ہے۔ مرتب نے مختلف مسائل پر سوالات وضع کرکے ۲۳ علما و مشائخ وقت سے جواب حاصل کیے اور تمام کو یکجا کرکے یہ مجموعہ ترتیب دیا ہے۔ تمام جوابات بھی عربی میں ہیں۔ خط نسخ پاکیزہ۔ اہم مخطوطہ۔ اوراق ۹۲ -

۲۰۶- کشف الحقایق : تحقیق مذاهب ، انتخاب سنابیل

داخلہ نمبر: ۲۶۷۱۵- تصنیف: شیخ عبدالعزیز النسفی بن محمد النسفی، سنہ ۶۸۰ھ- کتابت: راج‌الدین محمد العلوی - مختصر کیفیت: تحقیق مذاہب پر محققانہ رسالہ - کتابت صاف نستعلیق- نادر و اہم ترین مخطوطہ - اوراق ۱۵۰-

۲۰۷- عین‌المعانی :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۱۶ - تصنیف: مسیح‌الاولیا شیخ عیسیٰ سندھی، سنہ ۹۱۰ھ - کتابت: عبداللطیف - مختصر کیفیت: مصنف کا ہم عہد مکتوبہ - کاتب مصنف کا مرید اور خلافت سے فائز تھا- اسمائے حسنی کی عجائب ترین شرح - ترقیمہ کی عبارت یہ ہے: فقد تم والحمدللہ اللہم بالصواب والصلواۃ علی من ادنی الحکم و فصل الخطاب تمت بعون اللہ الملک الوہاب راقم خادم الطلبہ والفقرا عبداللطیف کاتب طالب دعائے ایمان است ہر کہ خواند دعا طمع دارم ز انکہ من بندہ گنہگارم"- کاتب حضرت مصنف کا حاضر باش خادم ، مرید ، خلیفہ اور موردِ نگاہِ کرم رہا ہے- اوراق ۱۲۷ -

۲۰۸- دیوان معلوم تبریزی :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۱۷ - تصنیف: محمد حسین معلوم تبریزی - مختصر کیفیت: خط پاکیزہ و حسین ترین نستعلیق - گمان غالب ہے کہ یہ نسخہ مصنف کا مکتوبہ ہے- شاعر ہندوستان آچکا ہے اور اس نے دکن و دھلی وغیرہ کے امرا کی تعمیرات کی تاریخیں کہی ہیں برجستہ گو شاعر ہے- اپنے کلام اور اپنے خط شکستہ پر غرور کے درجے کا افتخار کیا ہے۔ متن میں

جلال اسیر کا کلام اور حاشیہ پر اپنا کلام لکھا ہے۔
اوراق -

۲۰۹۔ دیوان لطیفی : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۷۱۸ - تصنیف : لطیفی ؟ مختصر کیفیت : خط متوسط۔ ناقص نسخہ۔ اوراق ۲۷ -

۲۱۰۔ دیوان عاشق معہ رسالہ عشق : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۷۱۹ - تصنیف : عاشق۔ مختصر کیفیت : پاکیزہ نستعلیق۔ قدیم مخطوطہ۔ اوراق ۲۲ -

۲۱۱۔ کشف الحقایق : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۰ - تصنیف : شیخ اسماعیل فرخی، سنہ ۱۰۲۰ھ۔ مختصر کیفیت : ملفوظات حضرت مسیح الاولیا شیخ عیسیٰ بن شیخ قاسم سندھی۔ مؤلف نے چشم دید و خود شنید حالات قلمبند کیے، اور وقتاً فوقتاً حضرت کے ملاحظے کے میں پیش کیے۔ اس طرح یہ نسخہ مرتب ہوا۔ ناقص الآخر۔ اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۶۲ -

۲۱۲۔ روائح الانفاس : فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۱ - تصنیف : سید عبدالحی حسنی الحسینی۔ مختصر کیفیت : ملفوظات حضرت شیخ برہان الدین راز الٰہی برہانپوری خلیفہ خاص مسیح الاولیا۔ اہم ترین مکتوبہ و مخطوطہ جو حضرت کی حیات میں مرتب ہوا۔ کمیاب بلکہ نایاب کتاب (مرتبہ سید عبدالحی خلیفہ خاص حضرت راز الٰہی)۔
اوراق ۳۸۹ -

۲۱۳۔ ملفوظات حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند رحہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۲ - تصنیف : محمد ابن محمود حافظ البخاری۔

مختصر کیفیت : مولف نے تمہید میں صراحت کی ھے کہ میں جمعِ ملفوظات کا حوصلہ خود میں نہ پاتا تھا لیکن حضرت علاء الدین عطار کی حوصلہ افزائی اور تاکید پر کاربند ہوا۔ قدیم ترین و اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۶۰۔

۲۱۴۔ ملفوظات حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند رحمہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۲۳ - مولانا علاء الدین غجدوانی متوفی، سنہ ۸۵۲ھ۔ مختصر کیفیت : یہ ملفوظات مولانا سعد الدین کاشغری سنہ ۸۶۰ھ کے مصاحب نے مرتب کیے ھیں۔ قدیم و اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۴۰۔

۲۱۵۔ ملفوظات حضرت خواجہ بہاء الدین ذکریا ملتانی رحمہ : موسوم بہ خلاصة العارفین۔

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۴ - مختصر کیفیت : جامع ملفوظات نے اس نسخے کو تین مختلف ملفوظات سے مرتب کیا ھے : (۱) شیخ جلال الدین بخاری جو چالیس سال تک حضرت کے ہمراہ رہے ھیں۔ (۲) ملفوظات حضرت گنج شکر قدس سرہ۔ (۳) حضرت سلطان نظام الدین اولیا قدس سرہ۔ نیز حضرت کا نسب نامہ آپ کے فرزند شیخ صدرالدین کے مکتوبہ نسخے سے لےکر درج کیا ھے۔ قدیم، نادر، اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۶۲۔

۲۱۶۔ ملفوظات حضرت شیخ وجیہ الدین علوی رحمہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۲۵ - تصنیف: محمد ؟ کتابت : محمد اسحاق ولد مرزا محمد۔ مختصر کیفیت :اس نسخے کا کاتب مصنف کا فرزند ھے اور مصنف خود حضرت شیخ کا مرید ھے جو چودہ خانوادہ کی خلافت سے نوازا گیا تھا۔ چنانچہ یہ نسخہ مصنف

بلکہ خود شیخ علوی کے عہد کا مخطوطہ ہے۔ اس میں شیخ نے قدیم اردو کے کئی جملے بے تکلف استعمال فرمائے ہیں۔ عجیب و غریب، اہم ترین مکتوبہ و مخطوطہ۔ اوراق ۱۶۔

۲۱۷۔ انیس الارواح: ملفوظات حضرت عثمان ہارونی قدس سرہ۔

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۶۔ تصنیف: حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ۔ کتابت: سنہ ۱۰۳۸ھ۔ مختصر کیفیت: نسخے کی اہمیت صاحب ذکر اور ذاکر کے عظیم المرتب ناموں سے ظاہر ہے۔ اہم مخطوطہ۔ اوراق ۲۰۔

۲۱۸۔ فتح القین: ملفوظات حضرت نظام الدین شاہ بھکاری برہانپوری قدس سرہ

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۷۔ تصنیف: شیخ حمیدالدین خلیفہ اول، سنہ ۹۲۷ھ۔ کتابت: سید علی اکبر برہانپوری، سنہ ۱۱۷۳ھ۔ مختصر کیفیت: کاتب کا شمار برہانپور کے مشاہیر علما و مشایخ میں ہے۔ اہم نسخہ۔ اوراق ۳۵۔

۲۱۹۔ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۸۔

(۱) ملفوظات حضرت عبداللہ انصاری:

تصنیف: حضرت عبداللہ انصاری قدس سرہ۔ مختصر کیفیت: نظم و نثر۔ مواعظ و نصایح۔

(۲) سوانح و ملفوظات حضرت جنید بغدادی۔

مختصر کیفیت: ناقص الاول۔ غالباً ایک یا دو ورق کم۔ مختصر کیفیت: خط پاکیزہ۔ قدیم نسخہ۔ نادر مخطوطہ۔ اوراق مجموعہ ۵۵۔

۲۲۰۔ اسرارالاولیا: ملفوظات حضرت گنج شکر قدس سرہ

داخلہ نمبر: ۲۶۷۲۹ - تصنیف: بدرالدین اسحاق۔ مختصر کیفیت: ناقص الاطراف۔ تقطیع خورد۔ قدیم مکتوبہ۔ اہم مخطوطہ۔ اوراق ۶۲ -

۲۲۱۔ مناقب شریفی: ملفوظات حضرت شرف الدین شاہ باز برہانپوری

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۰ - تصنیف: عبدالرحمٰن بن حسن خلیفہ و خادم خاص۔ مختصر کیفیت: ناقص الآخر۔ عجیب و نادر نسخہ قدیم مکتوبہ۔ اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۸۲ -

۲۲۲۔ بیاض درج گوہر:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۱ - مختصر کیفیت: کثیر التعداد قدیم شعراء کا کلام۔ اہم یاد داشتیں۔ تاریخیں۔ فقہی مسائل۔ مشاہیر کی تحریریں اور مہریں۔ بیحد قدیم۔ نادر اور اہم مخطوطہ۔ فہرست لگادی گئی ہے۔ کرم خوردہ۔ خستہ و ناکارہ۔ اوراق ۱۰۲ -

۲۲۳۔ بیاض ذخیرہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۲ - مختصر کیفیت: مشاہیر شعرائے قدیم کے بے شمار اشعار، مثنویاں، نثر، اہم یاد داشتیں، نسخے، مسائل فقہ وغیرہ۔ نادر و اہم مخطوطہ۔ کرم خوردہ۔ فہرست منسلک ہے۔ اوراق ۱۱۵ -

۲۲۴۔ بیاض خزینہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۳ - کتابت: سنہ ۱۰۹۴ھ - مختصر کیفیت: یہ ضخیم نسخہ ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا ہے۔ خط پختہ

شکستہ ۔ نثر کی بہت سی اہم یادداشتیں۔ ہندی راگ سے متعلق بکثرت ہندی کلام ۔ فارسی کی مسلسل نظمیں وغیرہ۔ خان خاناں عبدالرحیم کی خاص نظم ، دارا شکوہ کے ایک رسالہ مجمع البحرین کے خاتمے پر سنہ کتابت ۱۰۶۸ لیکن کاتب کا نام نہیں مل سکا تاہم کاتب کا قوم ہنود سے ہونا زیادہ یقینی ہے۔ بعض جگہ اس کے دو ہندو دوستوں نے سنہ ۲۸ جلوس کی تاریخ میں دستخط ثبت کیے ہیں۔ اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۳۰۰ ۔

۲۲۵۔ بیاض سفینہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۴ - مختصر کیفیت : پاکیزہ شکستہ خط کا یہ نادر نسخہ نادر روزگار چیز ہے - اس میں صدھا اشعار سراپا سے متعلق مختلف شعرا کے اور اردو کے صدھا اشعار مشاہیر قدما و متوسطین کے درج ہیں۔ اہم ترین مخطوطہ ۔ اوراق ۲۰۰۔

۲۲۶۔ بیاض یادگار :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۵ - مختصر کیفیت : باغ عالم آرا برہانپور کے متعلق نظم و نثر۔ اورنگزیب کی کہی ہوئی تاریخ و اشعار۔ بکثرت رقعات جس کا تعلق مشاہیر عہد سے ہے۔ متعدد تاریخیں۔ دستخط ۔ اردو منظومات ۔ اہم ترین مخطوطہ ۔ اوراق ۹۵ -

۲۲۷۔ بیاض مختصر :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۶ - مختصر کیفیت : اہم تحریریں ، خصوصاً شیخ فتح‌اللہ سنہ ۱۰۲۹ھ اور باکھل کینو سنہ ۱۰۲۹ھ کی ، مشاہیر کے اشعار ، نسخہ جات ، عملیات وغیرہ وغیرہ۔ اہم مخطوطہ - اوراق ۳۰ -

۲۲۸۔ بیاض مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۷ - مختصر کیفیت : سراپا کے چیدہ اشعار۔

صائب کا مرات الجمال ۔ خط پاکیزہ نستعلیق چند اوراق پر عجیب افشاں کی گئی ہے جو رات میں جھلکتی اور تحریر کو زیادہ واضح اور نمایاں کرتی ہے ۔ اہم ترین مخطوطہ ۔ اوراق ٧٦ ۔

٢٢٩۔ بیاض نگینہ :

داخلہ نمبر : ٢٦٧٣٨ ۔ مختصر کیفیت : سراپا کے اشعار ، ساقی نامہ ، مثنوی ، تصوف کا ایک نادر رسالہ جو منظوم و منثور نکات پر مشتمل ہے ، غالباً نکات بیدل کا مکمل نسخہ ، اردو اشعار ، دوھے ، گیت وغیرہ ۔ اہم ترین مخطوطہ ۔ کرم خوردہ ، خستہ ناخوانا ۔ اوراق ٨٧ ۔

٢٣٠۔ بیاض گنجینہ :

داخلہ نمبر : ٢٦٧٣٩ ۔ مختصر کیفیت : طویل سائز کی ضخیم بیاض (جُنگ) ۔ خط پاکیزہ ، طرز نگارش دیدہ زیب ، حسین تحریریں ۔ نادر ترین نظم و نثر ۔ اس بیاض کی سرسری فہرست منسلک کردی گئی ہے ۔ مکتوبہ و مخطوطہ عجیب و اہم تردن ۔ اوراق ١٩٦ ۔

٢٣١۔ مفرح القلوب : طب قانون

داخلہ نمبر : ٢٦٧٠٠ ۔ تصنیف : حکیم محمد اکبر حکیم ارزانی برھانپوری ۔ کتابت : سنہ ١٢٠٩ھ ۔ مختصر کیفیت : حکیم صاحب نے طب اکبر کی تالیف کے بعد یہ کتاب لکھی ۔ اہم کتاب ۔ نادر مخطوطہ ۔ کرم خوردہ ، خستہ ، ناکارہ ۔ اوراق ٢٣٥ ۔

٢٣٢۔ مفردات اختیارات بدیعی : فارسی

داخلہ نمبر : ٢٦٧٠١ ۔ مختصر کیفیت : طب کی نادر ترین کتاب ۔ پاکیزہ خط نسخ کا مکتوبہ ہے ۔ قدامت کے باعث اول و آخر

کے تلف شدہ اوراق کو کسی نے دیگر نسخے سے مکمل کیا ہے۔ لہذا تمہید و ترقیمہ نہیں ہے کہ مصنف و سنہ کتابت وغیرہ ظاہر ہوتا۔ بعد کی درستی بھی دو صدی پیشتر کی معلوم ہوتی ہے۔ نادر و اہم ترین مخطوطہ، خستہ، ناکارہ۔ اوراق ۹۰۔

۲۳۳۔ مجموعہ : مجربات ادویہ و ادعیہ

داخلہ نمبر: ۲۶۷۴۲۔ کتابت : عنایت‌اللہ، ۱۱۰۸ھ۔ مختصر کیفیت : مجرب دعائیں، وظایف اور نسخے۔ رسالہ سنامکی، رسالہ چوب چینی، روغنیات، طلا، حلوے، جوارشات، معاجین، لبوب کبیر و صغیر وغیرہ۔ نادر و اہم ترین مخطوطہ۔ اوراق ۶۸۔

۲۳۴۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۴۳۔

(۱) انتخاب اختیارات

(۲) رسالہ معرفت زنان

(۳) رسالہ معاجین

(۴) رسالہ داء المساکین

(۵) طب حفیظی منظوم

کتابت : ۱۰۸۴ھ۔ مختصر کیفیت : مختلف عمل و تراکیب وغیرہ۔ پورا مجموعہ عجائبات طب پر حاوی ہے۔ آخری رسالۂ منظوم میں عجیب و غریب شعبدوں کے عمل ہیں۔ بعض رسائل کے خط میں جزوی فرق ہے۔ ممکن ہے دوسرے کاتب کی تحریر ہو یا رفتار کتابت کا فرق ہو۔ اہم و نادر مجموعہ و نادر مخطوطہ۔ اوراق ۱۱۰۔

۲۳۵۔ شرح فصوص الحکم :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۴۴ ۔ تصنیف: ختمی۔ مختصر کیفیت: مرید حضرت محمد غوث گوالیری رحہ ۔ اوراق ۱۱۸۔

۲۳۶۔ رسالہ المحمدیہ : عربی

داخلہ نمبر: ۲۶۷۴۵ ۔ تصنیف : محمد بن اسحاق اجودھن ۔ کتابت: شاہ محمد بن شیخ عبد ... سنہ ۱۰۴۳ھ ۔ مختصر کیفیت: ترقیمہ کی عبارت : " تصنیف العالم المحقق و التحریر المدقق محمد بن اسحاق اجودھن جزاہ اللہ عن المسلمین خیرالجزاء۔ تمت ھذا الرسالہ المحمدیہ فی العقاید یوم الثلثا اربع من المحرم سنہ الف و ثلث و اربعون من ھجرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم الراجی الی ربہ الحقیقی شاہ محمد بن شیخ الوقت . . . ۔ یہ مہر ثبت ھے : "سید عبدالرزاق بن سید محمد اسحاق ۴۵-۱۱۱۳"۔ اوراق ۲۸ ۔

۲۳۷۔ مجموعہ رفاعیہ :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۴۶ ۔ کتابت : سید غلام علی ابن سید شاہ محمد ، سنہ ۱۱۹۴ھ ۔ مختصر کیفیت : اس مجموعے میں حضرت سید احمد کبیر رفاعی قدس سرہ سے تا سید عبدالرحیم رفاعی بزرگان سلسلۂ رفاعی کے عملیات، وظایف اور مجاھدات پر رسائل ھیں۔ ان عملیات کے اثر سے فقرائے رفاعی سنکھیا، بلور، انگارے چبا ڈالتے ھیں۔ گرز، تلوار، چھری وغیرہ اسلحہ کھلے سینے اور کھلی ھوئی آنکھوں میں بے تحاشا مار لیتے ھیں اور مجروح و متاثر نہیں ھوتے۔ عبدالرحیم رفاعی کی منقبت میں بیس سے زیادہ اردو نظمیں مختلف شعراء کی درج ھیں۔ اس مجموعے کے اندراجات پر میں نے تبصرہ لکھا ھے جو سہ ماھی

نوائے ادب بمبئی بابت جولائی و اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء کے صفحات ۲۸ تا ۳۹ پر شایع ہوا ہے۔ اوراق ۱۳۶۔

۲۳۸۔ قصیدہ الف و جوہر : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۳۷۔ تصنیف : مولانا امری ۔ مختصر کیفیت: مولوی آذری کے سوالات کا جواب ، جو مولانا امری نے ۳۵۰ سال بعد لکھا ہے۔ اوراق ۱۱۔

۲۳۹۔ عربی کتاب : منطق :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۷۱۔ مختصر کیفیت : نام تحقیق نہ ہو سکا۔ ناقص و منتشر۔ خط نستعلیق ۔ اوراق ۱۲۰۔

۲۴۰۔ کتاب سیر : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۷۲۔ مختصر کیفیت : ناقص الاطراف ۔ دو جزو مجروح ۔ اوراق ۵۶۔

۲۴۱۔ نصاب الصبیان : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۷۳۔ مختصر کیفیت : ایک گوشہ مجروح ۔ اوراق ۴۰۔

۲۴۲۔ بیاض طب : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۷۴۔ مختصر کیفیت : یہ بیاض برہانپور کے کسی ہندو طبیب کی یادگار ہے۔ برہانپور کے قدیم محلوں اور اکثر اشخاص کے نام و نسخے وغیرہ درج ہیں۔ ہندی رسم الخط بھی استعمال کیا گیا ہے۔ اوراق ۸۳۔

۲۴۳۔ کتاب نحو : عربی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۷۵۔ مختصر کیفیت : کامل نسخہ ہے۔ نام تحقیق نہ ہو سکا۔ از روے خط قدیم ہے۔ اوراق ۱۵۲۔

۲۴۴- کتاب فقہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۷٦ - مختصر کیفیت : نام محقق نہ ہو سکا- ناقص الاطراف - اوراق ۱۹ -

۲۴۵- کتاب فقہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۷۷ - مختصر کیفیت : خط نستعلیق - نمبر ۲۴۴ سے مختلف - اوراق ۱۰۷-

۲۴٦- کتاب قصص : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۷۸ - مختصر کیفیت : متعدد طویل قصے- ایک قصے کے خاتمے پر سنہ ۱۰۲۸ھ درج ہے- اوراق ۲۹۴-

۲۴۷- امداد قدسی : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۷۹ - مختصر کیفیت: اول و آخر ناقص - درود و وظایف پر مشتمل - اوراق ۱۲۹ -

۲۴۸- حکایات : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۸۰ - مختصر کیفیت : ناقص الاطراف - نظم و نثر سے مزین - اوراق ۹۷ -

۲۴۹- حکایات : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۸۱ - تصنیف : عنایت اللہ - مختصر کیفیت : ھندی سے فارسی میں ترجمہ - ناقص الاطراف - اوراق ۸۵ -

۲۵۰- دستور العمل : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦۸۲ - تصنیف : عبدالواسع ھانسوی - کتابت : کاتب عبدالمجید - مختصر کیفیت : اجمیر شریف میں لکھی گئی- اوراق ۳۹ -

۲۵۱- نظم خاقانی : فارسی

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۳ - مختصر کیفیت : غالباً تحفۃ العراقین کے اوراق ہیں۔ واللہ اعلم۔ اوراق ۲۷ -

۲۵۲- نصاب بدیع :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۴ - مختصر کیفیت : اوراق ۵۹ -

۲۵۳- مثنوی غنیمت :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۵ - تصنیف : غنیمت کنجاہی - مختصر کیفیت : اوراق -

۲۵۴- رسالہ علم میراث :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۶ - مختصر کیفیت : اوراق ۲۲ -

۲۵۵- کبریٰ :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۷ - مختصر کیفیت : منطق کا معروف رسالہ ناقص الآخر۔ اوراق ۱۳ -

۲۵۶- صدائق والدقائق :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۸ - مختصر کیفیت : طب پر۔ اوراق ۲۶ -

۲۵۷- انشای ہرکرن :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۸۹ - مختصر کیفیت: سنہ کتابت ۱۲۰۷ فصلی - اوراق ۴۲ -

۲۵۸- میزان و منشعب :

داخلہ نمبر : ۲۶۷۹۰ - مختصر کیفیت : اوراق ۳۲ -

۲۵۹- پنج گنج :

داخلہ نمبر : ۲۶-۹۱ - تصنیف : ظہیر بن محمود بن مسعود - مختصر کیفیت : علم الصرف کا رسالہ - اوراق ۸۱ -

۲۶۰۔ فقہ : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦٧٩٢ - مختصر کیفیت: ناقص الاطراف - اوراق ۵۵-

۲۶۱۔ شرح نام حق :

داخلہ نمبر: ۲٦٧٩٣ - مختصر کیفیت : خط نسخ زیبامحشی- ناقص الآخر- شروع کے اوراق دیمک خوردہ - اس پر ایک مہر ہے: "محمد سراج الدین سنہ ۱۲۵٦ھ"- اوراق ۱۰۱ -

۲۶۲۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲٦٧٩۴- مختصر کیفیت۔ ناقص ومجروح- اوراق ۴۰۱-

۲۶۳۔ انشاء :

داخلہ نمبر: ۲٦٨٠٠ - مختصر کیفیت : مختلف بزرگان دین کے اوراد وادعیہ وغیرہ - ناقص الاطراف - اوراق ۸۰ -

۲۶۴۔ رسالہ عشق :

داخلہ نمبر: ۲٦٨٠١ - مختصر کیفیت : تصوف - اوراق ۵۴ -

۲۶۵۔ مکتوبات ابوالفضل :

داخلہ نمبر: ۲٦٨٠٢ - مختصر کیفیت : کرم خوردہ ، تباہ ، اوراق ۵۸ -

۲۶۶۔ میزان الصرف :

داخلہ نمبر: ۲٦٨٠٣ - مختصر کیفیت: خستہ، ناکارہ - اوراق ۱۳-

۲۶۷۔ انشاء و مکاتیب :

داخلہ نمبر: ۲٦٨٠۴ - کتابت : عبداللہ بیگ - مختصر کیفیت: اوراق ۵۰ -

۲۶۸۔ ویکرم بتیسی : فارسی

داخلہ نمبر: ۲٦٨٠۵ - مختصر کیفیت : دیمک خوردگی سے تباہ ، خستہ ، ناکارہ - اوراق ۵٧ -

۲۶۹- واجب المعانی :

داخلہ نمبر: ٢٦٨٠٦ - مختصر کیفیت: فقہ فارس سنہ ١١٠٦ھ - مجروح - اوراق ١١٠ -

۲۷۰- الامثال والوعظ :

داخلہ نمبر: ٢٦٨٠٧ - مختصر کیفیت : اوراق ١٠١ -

۲۷۱- تحقیق الاسماء :

داخلہ نمبر: ٢٦٨٠٨ - تصنیف : سید اسداللہ حسینی- مختصر کیفیت : ناقص الآخر و مجروح - اوراق ۹ -

۲۷۲- عمدة الاسلام :

داخلہ نمبر: ٢٦٨٠٩ - مختصر کیفیت: فقہ اسلام ، اول و آخر ناقص - اوراق ١١٠ -

۲۷۳- جواهرالتفسیر تحفة الامیر :

داخلہ نمبر: ٢٦٨١٠ - مختصر کیفیت : یہ وہ تفسیر ہے جس کو مصنف نے تفسیر حسینی سے پہلے شروع کیا تھا لیکن امیر علی شیر کی فرمایش پر جلد تکمیل کی غرض سے تفسیر حسینی پہلے تالیف کی - یہ ابتدائی حصہ ناقص ہے - اوراق ۴۱ -

۲۷۴- احکام الصلوٰۃ :

داخلہ نمبر: ٢٦٨١١ - مختصر کیفیت : فقہ فارسی بطرز سوال و جواب - اوراق -

۲۷۵- رسالہ رمل و عملیات :

داخلہ نمبر: ٢٦٨١٢ - مختصر کیفیت : اوراق ٢٢ -

۲۷۶- درود شریف و وظایف :

داخلہ نمبر: ٢٦٨١٣ - مختصر کیفہت : اوراق ٣٣ -

۲۷۷- نسخہ جات و ادعیہ وغیرہ :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۱۴ - مختصر کیفیت : اوراق ۲۳ -

۲۷۸- مجوعہ ادعیہ :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۱۵ - مختصر کیفیت : اوراق ۷۶ -

۲۷۹- مجموعہ متفرقات :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۱۶ - مختصر کیفیت : اوراق ۷۶ -

۲۸۰- رسالہ فقر :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۱۷ - تصنیف : شاہ عبدالرحمٰن مکن پوری -
مختصر کیفیت : اوراق ۲۴ -

۲۸۱- درود اکبر :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۱۸ - مختصر کیفیت : اوراق ۲۳ -

۲۸۲- رسالہ استخارہ :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۱۹ - مختصر کیفیت : اوراق ۵۸ -

۲۸۳- تفسیر سورۃ یٰس - الفتح :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۲۰ - مختصر کیفیت : اوراق ۵۰ -

۲۸۴- مجموعہ ادعیہ :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۲۱ - مختصر کیفیت : اوراق ۲۲۷ -

۲۸۵- مجموعہ ادعیہ مع تفسیر چند سورتوں کی :
داخلہ نمبر: ۲۶۸۲۲ - مختصر کیفیت : اوراق ۱۰ -

۲۸۶- ولادت نامہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم:
نظم اردو
داخلہ نمبر: ۲-۷۴۸ - تصنیف : امین برھانپوری - مختصر
کیفیت : شاعر نے عجیب و غریب حیرت انگیز روایات بھی

سلسلۂ بیان میں نظم کردی ھیں۔ قدیم طرز کتابت۔ زبان اور بحر یہ ھے:

ھے جیوتا دائم خدا نیں موت کا اوسپر گذر
بن نین ھے سب دیکھتا بن کان سنتا ھے خبر

ھر مصرعے کے لیے ایک سطر اور ھر صفحے میں ۱۶ سطور، قریباً ساڑھے نو سو (۹۵۰) اشعار موجود۔ اول و آخر ایک ایک یا دو دو ورق کم ھیں۔ اوراق ۵۹۔

۲۸۷۔ وفات نامہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۳۹۔ مختصر کیفیت: پہلا صفحہ کم۔ خط نسخ۔ نثر کی طرز پر مسلسل تحریر ھے۔ مصرعے کے آخر میں سرخی سے علامت، لکھی ھے۔ اس میں بھی تمام متداول اور مشتہرہ عام روایات منظوم ھیں۔ قریباً آٹھ سو (۸۰۰) اشعار موجود ھیں۔ زبان اور بحر یہ ھے:

موت کو سر پر ٹھاری جانوں
دنیاں خواب کی باری جانوں

اوراق ۳۶۔

۲۸۸۔ قیامت نامہ: اردو نظم

داخلہ نمبر: ۲۶۷۵۰۔ تصنیف: عبداللہ فتحی سنہ ۱۱۹۷ھ۔ مختصر کیفیت: ناقص الاول، خاتمے پر ترقیم بھی نہیں۔ خط معمولی۔ ۴۰۰ سے کچھ زاید اشعار۔ زبان اور بحر یہ ھے:

بھی دجال آوے ظاھر دن کوں جان
ھووے لشکر اوس سات سارے شیطان

اوراق ۱۱۔

۲۸۹- مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲٦۷۵۱ ۔

(۱) وفات نامہ حضرت خاتون جنت رضہ : اردو نظم

تصنیف: طالب ۔ مختصر کیفیت: خط صاف نستعلیق ۔

(۲) وفات نامہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم : اردو نظم

تصنیف: فیض ، سنہ ۱۱۱۹ھ ۔ کتابت: سنہ ۱۱۹۳ھ ۔ مختصر کیفیت: پاکیزہ نسخ ۔ اوراق مجموعہ ۱۴ ۔

۲۹۰- شرح لوایح جامی : اردو نثر

داخلہ نمبر: ۲٦۷۵۲ - مختصر کیفیت: اول و آخر ناقص ۔ خط شکستہ ۔ گنجان تحریر ۔ عام کتابی سائز ۔ حرف ق سے قولہ متن اور ش سے شرح کے اشارات سرخی سے دیے ھیں ۔

نمونہ زبان: لائحہ ۱۲ رباعی کی شرح

ق اے باعث شوق و طلبم خوبی تو ۔

ش اے محبوب حقیقی باعث شوق کا طلب میرے کا خوبی تیری ھے ۔

ق فرع طلب منست مطلوبی تو ۔

ش کس واسطے کہ نسبت مطلوبیت فرع نسبت طالبیت ھے اور وجود طالب کا فرع وجود مطلوب ھے ۔

ق گر آئینہ محبی من نہ شود ظاھر نہ شود جمال مطلوبی تو ۔

ش یعنی اگر آئینہ محبی میری کا نہ ھووے تو ظاھر نہ ھووے جمال محبوبی تیری کا "۔

اوراق ۳۱ ۔

۲۹۱- فقہ : اردو نثر (باب اول تا باب دوازدہم)

داخلہ نمبر: ۲۶۷۵۳ - مختصر کیفیت : ناقص الاطراف۔ ایمان مفصل کے بیان سے (مرد و عورت) حقوق فرایض زوجین تک۔ خاصا قدیم مخطوطہ معلوم ھوتا ھے۔ نمونہ زبان :

" ایمان کی سات صفت بھی بولتے ھیں، ایمان کی شرطاں سات ھیں اول سات چیزوں سوں جیوں بولی ھیں تیؤں غیب پر ایمان لیانا دیکھوں کا تو ایمان لیاؤں گا کر کر بولنا۔ دوسرا اپنے دل کی حب سوں ایمان لیانا۔ کسی چیز کی لالچ یا در یا کسو کی رو ریا کوں ایمان لیانا۔ تیسرا غیب کا علم اللہ تعالیٰ کی بغیر کوئی نہیں جانتا۔ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کوں بھی جبرئیل علیہ السلام وحی لیا کر دیتی تب خیر ھوتی تھی کر کر جانتا۔" اوراق ۷۵۔

۲۹۲- مجموعہ مختصر :

داخلہ نمبر: ۲۶۷۵۴ -

(۱) تمہید کتاب فارسی دارا شکوہ

(۲) پیم کہانی

تصنیف : محمد ؟ کتابت : سنہ ۱۱۴۰ھ۔ مختصر کیفیت : بطرز ترکیب بند۔ ٹیپ خاص ھندی طرز کے دوھے سے شروع ھوتی ھے۔ بند کے اشعار بحر خفیف میں ھیں۔ جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کی تحقیق ھے کہ یہ محمد، ملک محمد جایسی ھیں۔

(۳) رسالہ گیان سار فارسی دا

تصنیف : دارا شکوہ۔ کتابت : سنہ ۱۱۴۰ھ۔ اوراق مجموعہ ۱۸ -

۲۹۳۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر : ۲٦٧۵۵ -

(۱) معراج نامہ نظم اردو

تصنیف : شہاب الدین -

(۲) مناجات "

تصنیف : شرفو۔

(۳) چرخا نامہ "

تصنیف : حافظ -

(۴) سلام "

تصنیف : مظلوم -

(۵) شمائل نامہ "

تصنیف : فاضل -

(٦) معجزہ آہو "

تصنیف : ؟

(۷) مناجات "

تصنیف : ؟

(۸) قیامت نامہ "

تصنیف : حافظ -

(۹) پیاز کھانے کی مذمت

تصنیف : حافظ -

(۱۰) حمد و مناجات

تصنیف : حافظ -

(۱۱) معجزہ رسول اکرم صلعم

تصنیف : اشہر عبدالعلی مہدی پوری -

مختصر کیفیت : اس مجموعے میں برھانپور کے دور آخر کے بھی چند شعرا کا کلام شامل ھے۔ اشہر مہدی پوری کا منظوم معجزہ خود اس پر گذرے ھوئے واقعے سے تعلق رکھتا ھے۔ مذکورہ شعرا کے علاوہ سید قاسم ، غلامی ، کافی ، ادب کا کلام بھی درج ھے۔ اوراق ۳۶۔

۲۹۴۔ ترجمہ گلستان : (بندہ ھماں بہ الخ تا طایفہ دزدان عرب)۔

داخلہ نمبر : ۲۶۷۵۶۔ مختصر کیفیت : ناقص الاطراف۔ نسخے کا خط معمولی ھے۔ برخلاف رسم کتابت متن کی عبارت سیاھی سے اور ترجمے کی عبارت سرخی سے لکھی ھے۔ خاصا قدیم مکتوبہ معلوم ھوتا ھے۔ زبان کا نمونہ یہ ھے :

بندہ ھماں بہ کہ ز تقصیر خویش عذر بہ درگاہ خدا آورد
بندہ وہ بہتر ھے کہ تقصیر سے اپنے عذر بیچ درگارہ خدا کے لاوے
ورنہ سزاوار خداوندیش کس نہ تواند کہ بجا آورد
اور نے لایق صائبیکوں او سکے کوئی نے سکتا کہ بجا لاوے
اوراق ۵۲۔

۲۹۵۔ قصہ لعل و گوھر : نظم اردو

داخلہ نمبر : ۲۶۷۵۷۔ تصنیف : عاجز۔ مختصر کیفیت : ناقص الآخر۔ ابتدائی شعر :

الہی دے مجھے رنگیں بیانی عطا کر مجکوں یاقوت معانی
سخن کا لعل دے میری زباں کوں در معنی سے بھر میرے دھاں کوں
اوراق ۲۲۔

۲۹۶۔ پنچھی باچھا : نظم اردو

داخلہ نمبر : ۲۶۷۵۸۔ مختصر کیفیت : ناقص الاطراف۔ پنچھی

پاچھا یعنی منطق الطیر، پرندوں کے مکالمے کا عارفانہ و متصوفانہ وسیع سلسلہ جس میں متعدد حکایات تمثیلاً مذکور ہوئی ہیں جن میں شیخ صنعان کا واقعہ بھی شامل ہے۔ شاعر حیدرآبادی ہے، کاتب کا خط معمولی۔ حیدرآباد دکن کی گفتگو کا خاص لہجہ نظم میں بھی موجود ہے اور کتابت میں بھی، یعنی خصوصیت کے ساتھ کر کی جگہ کو اور پر کی جگہ پو منظوم بھی ہے اور مکتوب بھی۔ اوراق ۳۷۔

۲۹۷۔ گرنتھ:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۵۹۔ تصنیف: گرو نانک۔ مختصر کیفیت: پختہ خط۔ مضبوط و صاف کاغذ۔ دیمک خوردگی کی زد میں نہ آتا تو برسوں اچھی حالت میں رہ سکتا تھا۔ ناقص الاطراف۔ دیمک چاٹ جانے کے باوجود زیادہ حصہ سلامت ہے۔ گرو نانک کا کہا ہوا کلام مختلف راگوں کے تحت۔ اوراق ۔

۲۹۸۔ مجموعہ: مراثی اور کلام اردو

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۰۔ تصنیف: "متین"، "حافظ"، "جعفر"، "فائز"، "شاہ سراج"، "قائم" "فضل"، وغیرہ۔ مختصر کیفیت: متین کا بہت سا کلام نقل کیا ہے اور جستہ جستہ دیگر شعرا کی منقبتیں ہیں۔ (متین برہان پوری کے مرثیوں کے لیے دیکھیے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کا مقالہ مشمولہ "علمی نقوش")۔ اوراق ۳۷۔

۲۹۹۔ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۱۔

(۱) درود قصیدہ بردہ:

(۲) قصیدہ بانت سعاد:

کتابت: محمود و ہاشم۔

(۳) دعائے حلیہ شریف: عربی نظم

کتابت: سنہ ۱۵۲۱؟

(۴) قصیدہ غوثیہ مع ترجمہ منظوم اردو:

تصنیف: رحمہ اللہ۔ مختصر کیفیت: رحمہ اللہ نے قصیدہ غوثیہ کا ترجمہ تحت الشعر اردو میں نظم کیا ہے۔

(۵) سامع الدعا:

(۶) دعائے عکاشہ:

(۷) فریاد نامہ مناجات فارسی:

کتابت: میاں اسماعیل۔

(۸) پشت نامہ شاہ مدار فارسی:

(۹) فال وجودی: اردو

مختصر کیفیت: یہ فالنامہ رفتار تنفس و مختلف اعضا کے پھڑکنے اور حرکات پر مشتمل ہے زبان اردو قدیم۔ ترقیمہ یہ ہے: "رقیمہ میاں اسماعیل ساکن دھوراجی"۔

مختصر کیفیت: پورے مجموعے کو دو بلکہ زیادہ کاتبوں نے لکھا ہے لیکن خط ہر ایک کا قابل تعریف، دیدہ زیب، پاکیزہ نسخ۔ کاغذ صاف و مضبوط۔ اوراق مجموعہ ۱۱۱۔

۳۰۰۔ مسائل فقہ: منظوم اردو

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۲۔ تصنیف: رحمہ اللہ۔ مختصر کیفیت: ۱۰۸ شعر۔ ۴۴ مسائل فقہ حنفی۔ اوراق ۱۲۔

۳۰۱۔ مجموعہ:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۳۔

(۱) نعت : اردو

تصنیف : شہید ۔ کتابت : اسماعیل خاں ، سنہ ۱۲۸۴ھ ۔ مختصر کیفیت : مولوی غلام امام شہید کی والہانہ نعتیں۔ ترجیع بند۔

(۲) قصہ دائی حلیمہ :

تصنیف : شہید ۔

(۳) قصہ حضرت بلال و نعت :

تصنیف : گویا ۔
مختصر کیفیت : اوراق ۲۴ ۔

۳۰۲۔ مناجات ؛ نظم اردو

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۴- تصنیف: حافظ ۔ مختصر کیفیت: ترکیب بند بطور خمسہ ۔ متعدد اولیائے کرام کے نام نظم کیے ہیں۔
اوراق ۔

۳۰۳۔ پیم کہانی ؛ ہندی فارسی

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۵ - تصنیف : حضرت شیخ برھان الدین راز الٰہی برھانپوری متوفی سنہ ۱۰۸۳ھ ۔ کتابت: سنہ ۱۲۰۶ھ ۔ مختصر کیفیت : مخصوص ہندی بحر۔ ہندی دوھوں کی نہایت بلند پایہ عارفانہ فارسی شرح ۔ جملہ ۳۵ دوھے ھیں۔ اگرچہ ہر دوھا اپنی جگہ غزل کے شعر کی طرح مکمل عشقیہ مضمون کا حامل ھے لیکن شرح میں ایسا ارتباط پیدا کردیا گیا ھے کہ اول سے آخر تک ایک مسلسل ماجرا مرتب ھوگیا ھے ، جس میں عشق کی سرمستیاں پورے جوش کے ساتھ نمودار ھیں۔ ترقیمہ یہ ھے : ” تمت تمام شد کارمن نظام شد پیم کہانی من تصنیف قدوۃ الواصلین زبدۃ العارفین منبع السالکین حضرت شاہ برھان الدین راز الہ قدس اللہ سرہ العزیز مورخہ ۱۲ ماہ

رجب المرجب ۱۲۰۶ ھجری مقدسہ صورت اتمام یافت"۔ نادر و نایاب کامل نسخہ۔ اوراق ۴۴۔

۳۰۴۔ مجموعہ مراثی:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۶۔ تصنیف: ظہیر، دبیر، عاشق، خان، سیفی، مونس، سلیس، عتیق۔ مختصر کیفیت: بعض شعرا کے متعدد سلام، بعض کے متعدد طویل مرثیے۔ یہ کسی پیشہ ور مرثیہ خواں کی بیاض ھے۔ نام کاتب و سنہ کتابت درج نہیں ھے۔ اوراق ۱۲۶۔

۳۰۵۔ اردو منظومات:

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۷۔ تصنیف: نگراں، مشھدی، امیر، مجروح، مظلوم۔ مختصر کیفیت: مختصر مجموعہ ھے۔ ھر ایک شاعر کی ایک ھی نظم ھے۔ اوراق ۵۔

۳۰۶۔ مجموعہ نظم و نثر

داخلہ نمبر: ۲۶۷۶۸۔

(۱) طوطا نامہ نظم:

تصنیف: مرید برھان شاہ۔ مختصر کیفیت: صوفیانہ اردو نظم۔

(۲) وجود نامہ نظم:

تصنیف: شیخ محمود۔ مختصر کیفیت: صوفیانہ اردو نظم۔

(۳) نثر چار پیر چودہ خانوادہ۔ فارسی

(۴) لگن نامہ۔ نظم اردو

تصنیف: چشتی حسین۔

(۵) طریق نکاح خواندن۔ فارسی

مختصر کیفیت: معہ خطبہ۔ اوراق مجموعہ ۸۔

نوٹ: دو مکرر اندراجات کو نظرانداز کردینے کے بعد ذخیرے
کے مخطوطات کی کل تعداد ۴۰۳ ہے۔